TEZ RAFTAR
तेज रफ्तार
روزنامہ
تیز رفتار
کلکتہ

جلد 09 ★ شمارہ 205 ★ قیمت: -/2 روپے ★ بروز / سوموار / 29 / جولائی ۲۰۲۴ء بمطابق 29 /07/ 2024 KOLKATA

سی ایم ممتا نے درگا پوجا کے لیے خزانہ کھولا، کمیٹیوں کی گرانٹ بڑھانے کے ساتھ کئی بڑے اعلانات بھی کیے

درگا پوجا 2024 مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے درگا پوجا کی تیاریوں کے سلسلے میں پونیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں ریاست بھر کی درگا پوجا کمیٹیوں اور پولیس انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں پوجا کے دوران پولیس کے مناسب انتظامات اور نگرانی پر زور دیا گیا ہے

مغربی بنگال 28 جولائی (نمائندہ) حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا اور اسمبلی ضمنی انتخابات میں پارٹی کی شاندار جیت سے حوصلہ افزائی کرتے ہوئے بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے درگا پوجا کمیٹیوں کو دی جانے والی سالانہ گرانٹ میں اس بار 70 ہزار روپے سے 85 ہزار روپے کا اضافہ کر دیا ہے۔ چیف منسٹر نے منگل کو کولکتہ کے نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں ریاست بھر کی درگا پوجا کمیٹیوں اور پولیس انتظامیہ کے ساتھ منعقدہ ایک رابطہ میٹنگ میں اس کا اعلان کیا۔ گزشتہ سال بھی ریاستی حکومت نے درگا پوجا کمیٹیوں کو دی جانے والی گرانٹ میں 10 ہزار روپے کا اضافہ کر کے 60 ہزار روپے سے بڑھا کر 70 ہزار روپے کر دیا تھا۔ پچھلے سال ریاستی حکومت کی طرف سے 43 ہزار سے زیادہ پوجا کمیٹیوں کو 000,70 روپے کی گرانٹ دی گئی تھی۔ اس سال اس میں 15 ہزار روپے کا اضافہ کر کے 85 ہزار روپے کر دیا گیا ہے۔ یہی نہیں، ہر سال کی طرح اس سال بھی وزیر اعلیٰ نے پوجا کمیٹیوں کے لیے بجلی کے بل میں چھوٹ سمیت کئی دیگر سہولیات کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ نے سی ای ایس سی اور ریاستی بجلی تقسیم بورڈ سے اس بار پوجا کمیٹیوں کو بجلی کے بلوں میں 75 فیصد چھوٹ دینے کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال پوجا کمیٹیوں کو بجلی کے بلوں میں 66 فیصد رعایت ملی تھی۔ ممتا نے کہا کہ اس سال تمام درگا مورتیوں کا 12 سے 15 اکتوبر تک وسرجن کرنا ہوگا۔ اس بار 15 اکتوبر کو لکشمی پوجا سے ایک دن پہلے پوجا کارنیول کا اہتمام کیا جائے گا۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی وزیر اعلیٰ نے درگا پوجا کی تیاریوں کے سلسلے میں پولیس، انتظامیہ اور پوجا کمیٹیوں کے ساتھ کوآرڈینیشن میٹنگ کی۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے میئر اور وزیر فرہاد حکیم اور دیگر کئی وزراء، ریاست کے چیف سکریٹری بی پی گوپالیکا، ہوم سکریٹری نندنی چکرورتی، ڈی جی پی راجیو کمار، کولکتہ پولیس کمشنر ونیت گوئل اور دیگر اعلیٰ حکام میٹنگ میں موجود تھے۔ کولکاتا کی تمام بڑی پوجا کمیٹیوں کے نمائندے میٹنگ میں موجود تھے۔

پی ایم مودی کی من کی بات: کھادی کے کپڑے خریدنے کی اپیل

نئی دہلی 28 جولائی (یو این آئی) ہر بار کی طرح آج بھی پی ایم مودی نے ہم وطنوں سے خطاب کیا۔ من کی بات پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اس وقت پیرس اولمپکس پوری دنیا میں روشن ہے۔ مودی نے کہا کہ اولمپکس ہمارے کھلاڑیوں کو عالمی سطح پر ترنگا لہرانے اور ملک کے لیے کچھ کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس پر وزیر اعظم نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ بھی اپنے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس کے بعد پی ایم مودی نے پروگرام میں انٹرنیشنل میتھس اولمپیاڈ کے طلباء سے بات کی۔ پی ایم نے کہا کہ کچھ دن پہلے ریاضی کی دنیا میں اولمپکس کا بھی انعقاد کیا گیا تھا۔ ہندوستانی طلباء نے اس اولمپیاڈ میں بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ پی ایم نے کہا کہ ہماری ٹیم نے اس میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور چار گولڈ میڈل اور ایک سلور میڈل جیتا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بین الاقوامی ریاضی اولمپیاڈ میں 100 سے زائد ممالک کے نوجوان حصہ لیتے ہیں اور ہماری ٹیم مجموعی طور پر ٹاپ 5 میں آنے میں کامیاب رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعظم نے ان طلباء سے بات کی جنہوں نے ملک کا نام روشن کیا ہے۔ پی ایم نے پونے کے آدتیہ وینکٹ گنیش، پونے کے سدھارتھ چوپڑا، دہلی کے ارجن گپتا، گریٹر نوئیڈا کے کنو تلوار، ممبئی کے رشیل ماتھر اور گوہاٹی کے آنندو بھادوری سے بات کی۔

پی ایم مودی کے مجوزہ یوکرین دورے پر کانگریس کا سخت حملہ، پوچھا۔ منی پور کب جائیں گے؟

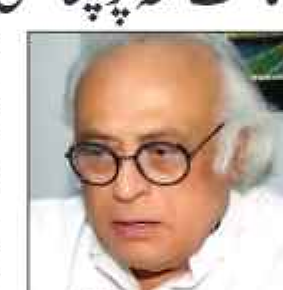

نئی دہلی 28 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے وزیر اعظم نریندر مودی کے یوکرین کے مجوزہ دورے کے حوالے سے تنقید کی ہے۔ جے رام رمیش نے اتوار (28 جولائی) کو پی ایم مودی سے پوچھا ہے کہ کیا وہ اپنے یورپی ملک کے دورے سے پہلے یا بعد میں نسلی تنازعہ سے متاثرہ ریاست منی پور کا دورہ کریں گے؟ جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کیا ہے، جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ منی پور کے وزیر اعلیٰ نئی دہلی میں نیتی آیوگ کی میٹنگ میں حصہ لیتے ہیں، جس کی صدارت خود ساختہ غیر حیاتیاتی وزیر اعظم کرتے ہیں۔ پھر منی پور کے وزیر اعلیٰ اسی دیوتا کی صدارت میں بی جے پی کے وزرائے اعلیٰ اور نائب وزرائے اعلیٰ کی میٹنگ میں حصہ لیتے ہیں۔ منی پور کے لوگ جو آسان سا سوال پوچھ رہے ہیں وہ یہ ہے کہ کیا این بیرن سنگھ نے نریندر مودی سے الگ سے ملاقات کی اور منی پور کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا، جو 3 مئی 2023 کی رات سے جل رہا ہے؟

پیرس اولمپکس: شوٹنگ میں منو بھاکر نے تاریخ رقم کی

برونز میڈل جیتا، ہندوستان کا کھاتہ کھلا

20 پیرس: پیرس اولمپکس کے دوسرے دن منو بھاکر نے ہندوستان کے لیے شوٹنگ میں کانسی کا تمغہ جیتا ہے۔ منو تیسرے مقام پر ختم ہو گئے اور ہندوستان کو برونز میڈل سے مطمئن ہونا پڑا۔ مانو اولمپک کی تاریخ میں ہندوستان کے لیے شوٹنگ میں میڈل جیتنے والی پہلی خاتون ہیں۔ اس کے علاوہ مانو نے 12 سال بعد شوٹنگ میں ہندوستان کے لیے تمغہ جیتا ہے۔ منو کی جیت کے فوراً بعد ہندوستان کے لیے ایک اور خوشخبری آئی، ارجن مردوں کی 10 میٹر ایئر رائفل کے کوالیفکیشن راؤنڈ میں ساتویں نمبر پر رہے اور فائنل کے لیے کوالیفائی کر گئے

نکہت زرین نے بھی اپنا مقابلہ جیت لیا

صدر جمہوریہ نے نئے گورنروں کی تقرری کی

نئی دہلی 28 جولائی (یو این آئی) نئی دہلی: صدر دروپدی مرمو نے ایک حکم نامہ جاری کرتے ہوئے 6 نئے گورنروں کی تقرری کی۔ اس کے علاوہ 3 گورنروں کی ریاستوں میں بھی ردوبدل کیا گیا ہے۔ راشٹرپتی بھون سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق گلاب چند کٹاریا کو پنجاب کا گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی لکشمن پرساد اچاریہ کو آسام کا گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں منی پور کا اضافی چارج بھی دیا گیا ہے۔ اس ریلیز کے مطابق اچاریہ نے کٹاریا کی جگہ لی ہے، کٹاریا کو مرکزی زیر انتظام علاقہ چنڈی گڑھ کا ایڈمنسٹریٹر بھی مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ حکم میں کہا گیا ہے کہ صدر دروپدی مرمو نے پنجاب کے گورنر اور چنڈی گڑھ کے ایڈمنسٹریٹر کے عہدے سے بنواری لال پروہت کا استعفیٰ قبول کر لیا ہے۔ ریلیز کے مطابق، سکم کے گورنر لکشمن پرساد اچاریہ کو آسام کا گورنر مقرر کیا گیا ہے اور انہیں منی پور کے گورنر کا اضافی چارج بھی دیا گیا ہے۔

طلبا کی موت: سواتی مالیوال کے خلاف طلبہ نے لگائے گو بیک کے نعرے

نئی دہلی 28 جولائی (یو این آئی) دہلی کے اولڈ راجندر نگر میں واقع کوچنگ سینٹر میں اتوار کی صبح ہوئے حادثہ کے بعد صورتحال کا جائزہ لینے آئی سواتی مالیوال کو طلبہ کے غصے کا سامنا کرنا پڑا۔ سواتی مالیوال جیسے ہی موقع پر پہنچی، طلبہ نے گو بیک کے نعرے لگائے۔ کئی طلباء نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس معاملے پر کسی کو سیاست نہیں کرنے دیں گے۔ جائے حادثہ پر احتجاج کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے سواتی مالیوال نے کہا کہ بچے بہت غمزدہ اور بہت غصے میں ہیں۔ 12 گھنٹے سے زیادہ ہو گئے لیکن نہ کوئی وزیر آیا، نہ میئر اور نہ ہی دہلی حکومت کا کوئی افسر۔ بچوں کو اپنا پیٹ پالنے کے لیے چھوڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حادثہ نہیں قتل ہے۔ اس کی تحقیقات کرائی جائے اور تمام اعلیٰ حکام کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے۔ سواتی مالیوال نے کہا کہ میئر اور وزیر کو یہاں آ کر بچوں کے غصے کا سامنا کرنا چاہیے۔

دہلی میں آئی اے ایس کے طلبہ کی موت پر کھڑگے، راہل و پرینکا گاندھی سخت برہم

نئی دہلی 28 جولائی (یو این آئی) دہلی کے اولڈ راجندر نگر میں آئی اے ایس کے ایک کوچنگ سینٹر کے بیسمنٹ میں پانی میں ڈوبنے کی وجہ سے ہوئی 3 طلبہ موت پر سخت ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ اس پر کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے، اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے سخت حملہ کرتے ہوئے اسے حکومت کی ناکامی اور غیر ذمہ دارانہ رویہ قرار دیا ہے۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ حکومت اور انتظامیہ کی مجرمانہ لاپرواہی کی وجہ سے دارالحکومت دہلی میں آئی اے ایس کوچنگ سینٹر کے بیسمنٹ میں پانی بھر جانے سے تین نوجوانوں کی جان چلی گئی۔ ان کے خاندان سے ہماری گہری تعزیت۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس سے پہلے ایک اور یو پی ایس سی امیدوار کی پٹیل نگر میں پانی بھر جانے کی وجہ سے بجلی کا کرنٹ لگنے سے جان کی بازی ہار گیا۔

جموں: اس ماہ 12 فوجی شہید، اڈیشہ سے بی ایس ایف کی دو بٹالین روانہ

جموں و کشمیر 28 جولائی) (یو این آئی) کشمیر میں دہشت گردی کے واقعات کم ہونے کے بجائے ایک بار پھر بڑھنے لگے ہیں۔ گزشتہ ایک ماہ میں فوج کے 12 جوان شہید ہو چکے ہیں۔ ہندوستانی فارورڈ پوسٹ پر تعینات فوجی سپاہی موہت راٹھور ہفتہ کی صبح شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع کے کچھل سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کو عبور کرنے کی کوشش کے دوران دہشت گردوں اور پاکستان کی بارڈر ایکشن ٹیم کے ایک گروپ کے حملے میں شہید ہو گئے۔ جبکہ ایک میجر اور تین دیگر فوجی زخمی ہوئے۔ تاہم جوابی کارروائی میں پاکستانی دراندازوں کو فوج کے جوانوں نے مار گرایا۔ اس سے قبل ہیرو دلاور خان 24 جولائی کو کپواڑہ میں لائن آف کنٹرول کے قریب حملے میں شہید ہوئے تھے۔

پیرس اولمپکس: مکہ باز پریتی پوار پری کوارٹر فائنل میں داخل، ہرمیت دیسائی نے ٹیبل ٹینس کے دوسرے راؤنڈ میں بنائی جگہ

پیرس 28 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے ہرمیت دیسائی نے اپنے ابتدائی میچ میں محض 30 منٹ میں اردن کے زید ابو یمن کو گھٹنوں پر بٹھا کر اولمپک مہم کی شاندار شروعات کی۔ وہیں، پریتی پوار پہلے دور کے مقابلے میں شاندار جیت حاصل کرتے ہوئے پری کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں۔ ہندوستان کی مکہ باز پریتی پوار پیرس اولمپکس میں پہلے راؤنڈ کے میچ میں شاندار جیت کے ساتھ خواتین کے 54 کلوگرام باکسنگ زمرے کے پری کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں۔ بھیواتی، ہریانہ سے تعلق رکھنے والی 20 سالہ کھلاڑی نے نارتھ پیرس ایرینا میں راؤنڈ آف 32 میں ویتنام کی وو تھی کم انہ کو 0-5 سے شکست دی۔ اب ان کا مقابلہ کولمبیا کی سیکنڈ سیڈ ینی آریاس سے ہوگا۔ ہفتہ کو پورے مقابلے کے دوران پریتی نے اپنی حریف کو لے حاصل نہیں کرنے دی۔ شروع میں ہندوستانی باکسر کو کچھ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن پھر انہوں نے شاندار واپسی کی اور پہلا میچ جیت لیا۔ دو بار کامن ویلتھ گیمز کے گولڈ میڈلسٹ ہرمیت نے ہفتہ کو زید ابو یمن کو 4-0 (1 1-7, 11-9, 11-5, 11-5) سے شکست دی۔ 31 سالہ ہرمیت نے شروع سے ہی اپنے ارادے واضح کر دیے تھے۔ لگاتار پانچ پوائنٹس کی مدد سے انہوں نے پہلا گیم صرف چھ منٹ میں 11-7 سے جیت لیا۔ ابو یمن کی دوسری گیم میں واپسی کی کوششوں کے باوجود دیسائی کے درست اور جارحانہ کھیل نے انہیں 11-9 سے قریب سے فتح دلائی۔ تیسرے اور چوتھے گیمز میں دیسائی کا آدگ سروس اور اسٹریٹجک کھیل نے پر غلبہ رہا اور دونوں کا اختتام 11-5 پر ڈرا ہوا۔ پورے میچ میں ان کی زبردست کارکردگی نے ان کے غلبہ اور حکمت عملی کی برتری کا مظاہرہ کیا، جس کا اختتام فیصلہ کن پانچ پوائنٹس کے ساتھ ہوا۔

انتخابی شکست کے بعد پی ایم مودی نے وزرائے اعلیٰ کو دیا ایک اہم

نئی دہلی: لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی کارکردگی یو پی سے لے کر مہاراشٹرا، ہریانہ، راجستھان اور مغربی بنگال تک بہت خراب رہی ہے۔ انتخابی نتائج کے بعد پی ایم مودی کی صدارت میں بی جے پی کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ دو روزہ میٹنگ آج بھی جاری ہے۔ یہ ملاقات پہلے دن ساڑھے تین گھنٹے تک جاری رہی۔ اس میٹنگ میں بی جے پی کی حکومت والی 13 ریاستوں کے وزیر اعلیٰ اور تین این ڈی اے کی حکومت والی ریاستوں کے تمام نائب وزیر اعلیٰ نے بھی شرکت کی۔ اس میں تمام وزرائے اعلیٰ نے اپنی اپنی ریاستوں کے حوالے سے پریزنٹیشن دی، وہیں دوسری طرف پی ایم مودی نے بھی اپنے تمام وزرائے اعلیٰ کو خصوصی تجاویز دی ہیں۔

گولان کی پہاڑیوں پر حملے میں 12 اسرائیلی ہلاک

اسرائیل کا حزب اللہ پر الزام، لبنان پر بمباری

اسرائیل اور حماس کے درمیان لڑائی جاری ہے۔ اسی بیچ اسرائیل کے زیر قبضہ گولان ہائٹس پر ایک حملے میں 12 اسرائیلیوں کی موت ہوگئی جب کہ کم از کم 19 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ان میں سے 6 کی حالت نازک ہے۔ اسرائیل نے اس حملے کا الزام حزب اللہ پر عائد کیا ہے جب کہ حزب اللہ نے اس کی ذمہ داری لینے سے انکار کردیا ہے۔ حزب اللہ کا کہنا ہے کہ یہ ہلاکتیں ایک راکٹ کو روکنے کے لیے داغے گئے ایک اسرائیلی انٹرسیپٹر کے پھٹنے کی وجہ سے ہوئی ہیں۔ تل فوج کا دعویٰ ہے کہ گولان کی پہاڑیوں پر فٹبال کے میدان کو نشانہ بنانے والا راکٹ ایرانی ساختہ فلق-1 تھا اور علی محمد یحییٰ نام کے حزب اللہ کے کمانڈر نے جنوبی لبنان میں شبعہ لانچنگ سائٹ سے اس حملے کی ہدایت کی تھی۔ وہیں حزب اللہ نے حملے کی ذمہ داری قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے ایک امریکی خبر رساں ادارے بتایا کہ یہ واقعہ اسرائیلی اینٹی راکٹ انٹرسیپٹر کے فٹ بال کی پچ سے ہٹ ہونے کے نتیجے میں پیش آیا۔ وہیں اسرائیلی فوج نے گولان پہاڑیوں پر ہلاکتوں کے جواب میں رات بھر لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملہ کیا۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان جاری کرکے مشرقی لبنان میں فضائی حملوں کی تصدیق کی۔ اس نے کہا کہ اس کے جنگی طیاروں نے لبنان میں متعدد اہداف پر اور انفراسٹرکچرز کو نشانہ بنایا۔

صدور اور سپریم کورٹ کے ججوں کا تحفظ

بائیڈن جلد ایک منصوبے کا اعلان کریں گے

امریکی صدر جو بائیڈن سپریم کورٹ میں ایک بنیادی اصلاحاتی منصوبہ پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس میں صدور اور حکام کے استثنیٰ سے متعلق آئینی ترمیم بھی شامل ہے۔ امریکی اخبار پولیٹیکو نے دو باخبر لوگوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ صدر بائیڈن پیر کو سپریم کورٹ میں اصلاحات کے منصوبوں کا اعلان کریں گے۔ امکان ہے کہ وہ ججوں کی شرائط اور قابل نفاذ اخلاقی قوانین کے تعین کی حمایت کریں گے۔ بائیڈن نے گزشتہ ہفتے وائٹ ہاؤس کے اوول آفس میں اپنی ایک تقریر میں کہا تھا کہ وہ عدالت میں اصلاحات کا مطالبہ کریں گے۔ ان سے یہ بھی توقع کی جارہی ہے کہ وہ صدور اور کچھ دوسرے عہدہ داروں کے استثنیٰ کو محدود کرنے کے لیے آئینی ترمیم کی کوشش کریں گے۔ پولیٹیکو نے جولائی میں سپریم کورٹ کے اس فیصلے کے بعد رپورٹ کیا تھا کہ صدور کو استغاثہ سے وسیع استثنیٰ حاصل ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ بائیڈن پیر کو ٹیکساس میں اس کا اعلان کریں گے اور ان مخصوص تجاویز میں تبدیلیاں ہوسکتی ہیں۔

راہل گاندھی نے سلطانپور کے موچی کو بھیجی چپل سینے کی مشین

کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے جمعہ یعنی 26 جولائی کو اتر پردیش کے سلطان پور میں موچی رام چیت سے ملاقات کے بعد انہیں تحفہ بھیجا ہے۔ راہل گاندھی نے رام چیت کے لیے جوتوں کی سلائی مشین بھیجی ہے۔ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ایک پوسٹ کے ذریعے یہ جانکاری دی۔ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پوسٹ کیا اس سے رام چیت کے لیے جوتے سلائی کرنا آسان ہوجائے گا، یہ آپ کا راہل ہے، عام آدمی کا راہل۔" راہل گاندھی ہتک عزت کیس میں جمعہ یعنی 26 جولائی کو سلطان پور کی ایم پی/ایم ایل اے عدالت میں پیش ہوئے۔ عدالت سے نکلنے کے بعد ایئرپورٹ جاتے ہوئے ایک موچی کی دکان پر رک گئے۔ اس دوران راہل گاندھی نے موچی رام چیت سے بات کی اور ان کی خیریت بھی جاننا چاہی۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سے ملاقات پر موچی رام چیت نے کہا تھا" ہم نے انہیں (راہل گاندھی) سے کہا تھا کہ میں سرمائے میں کمزور ہوں، غریب، مہربانی کرکے میری تھوڑی مدد کریں۔ اپنے آفیشل سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے ویڈیو شیئر کرتے ہوئے، کانگریس پارٹی نے لکھا تھا،" قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے راستے میں کار روکی اور موچی کا کام کرنے والے ایک فرد سے ملاقات کی۔

ویٹنگ ٹکٹ سے سلیپر میں سفر بند، ایک سیٹ کنفرم اور دوسری ویٹنگ ہو تو کیا کریں؟

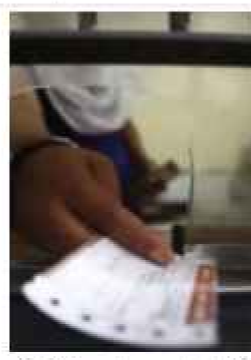

لکھنؤ: حال ہی میں پارلیمنٹ میں یہ مسئلہ اٹھایا گیا تھا کہ ٹرینوں میں کنفرم سیٹیں دستیاب نہیں ہیں۔ ویٹنگ ٹکٹ والے مسافروں کو زبردستی کسی بھی کوچ میں بھر دیا جاتا ہے، ایسی صورت حال میں جن کی سیٹیں کنفرم ہیں انہیں بھی سفر کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کنفرم ٹکٹ والے لوگوں کو روزانہ ٹرینوں میں اس طرح کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ریلوے انتظامیہ کو روزانہ بڑی تعداد میں شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ پارلیمنٹ میں معاملہ گرم ہونے کے بعد اب ریلوے انتظامیہ حرکت میں آگئی ہے۔ ایسے میں ویٹنگ ٹکٹ کے ساتھ سلیپر کوچ میں سفر کرنے والوں کو ہوشیار رہنا چاہیے۔ اب وہ ویٹنگ ٹکٹ کے ساتھ سلیپر میں سفر نہیں کر سکتے۔ اس پر ریلوے نے سخت کارروائی شروع کردی ہے۔ جرمانہ عائد کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں جنرل کوچ میں بھی منتقل کیا جارہا ہے۔ مسافر نے آن لائن ویٹنگ ٹکٹ لیا ہے تو کنفرم نہ ہونے کی صورت میں ٹکٹ خود بخود کینسل ہو جاتا ہے اور پیسے واپس کر دیے جاتے ہیں لیکن اب تک لوگوں کو لگتا ہے کہ اگر وہ کھڑکی سے ویٹنگ ٹکٹ لے لیں تو وہ سلیپر کوچ میں سفر کرنے کے حقدار ہیں۔ حقیقت میں ایسا بالکل نہیں ہے۔ ریلوے نے ایک بار پھر تصدیق کی ہے کہ ونڈو ویٹنگ ٹکٹ سے بھی سلیپر کوچ میں سفر کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اس ٹکٹ سے کوئی بھی صرف جنرل کوچ میں سفر کرسکتا ہے۔ ایسے میں اگر کوئی ویٹنگ ٹکٹ کے ساتھ ٹرین کے سلیپر کوچ میں سفر کرتا ہے تو وہ سزا کا حقدار ہوگا۔

ہندوستانی کے پیار میں گرفتار ایک اور پاکستانی

دلہن سرحد عبور کرکے راجستھان پہنچ گئی

چورو: کہتے ہیں محبت کی کوئی حد نہیں ہوتی اور محبت کرنے والوں کو کوئی سرحد روک نہیں سکتی۔ پاکستان سے آئی سیما حیدر کی محبت کی کہانی ابھی ذہن میں تازہ ہے۔ ایسے میں اب ایک اور پاکستانی دلہن بھارت پہنچ گئی ہے۔ پاکستان کے شہر لاہور کی رہائشی 25 سالہ مہوش تمام زنجیروں کو توڑ کر بھارت پہنچ گئی اور راجستھان کے علاقے چورو کے گاؤں پتھیسر کے رہائشی دو بچوں کے باپ رحمن سے نکاح کرلیا۔ مہوش اسلام آباد میں اپنی بہن کے گھر رہتی تھی۔ پیار کی خاطر اس نے اپنے دو بچوں کو چھوڑ دیا۔ یہاں رحمن بھی شادی شدہ ہے اور اس کے بھی دو بچے ہیں۔ رحمن کی پہلی بیوی فریدہ اپنے بچوں کے ساتھ بیہر بھادرہ میں اپنے گھر میں رہتی ہیں۔ مہوش کو پا گھہ بارڈر سے اس کے سسرال والے رتن نگر تھانے لے گئے، جہاں پاکستان سے آنے والی اس دلہن سے پوچھ تاچھ کی گئی اور اس کے کاغذات کی جانچ کی جارہی ہے۔ مہوش نے بتایا کہ وہ لاہور، پاکستان کی رہائشی ہے۔ جب وہ دو سال کی تھیں تو اس کی والدہ کا انتقال ہوگیا اور تقریباً 15 سال قبل اس کے والد ذوالفقار بھی انتقال کر گئے۔ 12 سال قبل، وہ اپنی بہن سمیحا سے ملنے اسلام آباد آئی، جہاں اس نے دو ماہ تک بیوٹی پارلر کا کام سیکھا۔ وہ گزشتہ 10 سالوں سے بیوٹی پارلر میں کام کر رہی ہے۔ سال 2006 میں اس کی شادی بادامی باغ کے ایک شخص سے ہوئی۔

غفلت اور بدانتظامی کی انتہا:

دہلی کوچنگ سنٹر واقعہ پر مختلف رہنماؤں کا ردعمل

نئی دہلی: دہلی کے اولڈ راجندر نگر میں ایک کوچنگ سینٹر کے تہہ خانے میں تین طالب علموں کے ڈوب جانے سے موت کے بعد کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے اس واقعے کو غفلت اور بدانتظامی کی انتہا قرار دیا۔ پرینکا گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اتوار کو کہا کہ دہلی میں ایک کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کے تہہ خانے میں پانی بھر جانے سے تین طالب علموں کی موت کا واقعہ دل دہلا دینے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ" میں بھگوان سے تینوں طلبہ کی روحوں اور سوگوار خاندانوں کے لیے دعا کرتی ہوں"۔ حال ہی میں پٹیل نگر میں بجلی کے جھٹکے کی وجہ سے ایک طالب علم کی موت ہوگئی۔ یہ لاپرواہی اور بدانتظامی کی انتہا ہے کہ جو بچے اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے یہاں آتے ہیں ان کی زندگیاں ان سے چھین لی جاتی ہیں۔ پرینکا گاندھی نے سب کو سدھارنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی اور جان لیوا تعمیراتی ہاؤسنگ اسٹوڈنٹس" یہ مجرمانہ اور غیر ذمہ دارانہ ہے۔ اس کے لیے جوابدہی طے کی جانی چاہیے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہر تعمیرات اور ہر وہ سرگرمی جو غیر قانونی اور جان لیوا ہوان علاقوں میں اصلاح کی جائے جہاں مسابقتی طلبہ رہتے ہیں"۔ دہلی پولیس نے اتوار کے روز آئی اے ایس کوچنگ سینٹر کے مالک اور کوآرڈینیٹر کو گرفتار کیا ہے۔ جہاں بارش کی وجہ سے تہہ خانے میں سیلاب نے دہلی کے اولڈ راجندر نگر میں تین طلباء کی جان لے لی۔ پولیس کے مطابق، متاثرین کی شناخت کے طور پر کی گئی ہے۔ اتر پردیش کے امبیڈکر نگر ضلع کی رہنے والی شریا یادو، تلنگانہ کی تانیا سونی؛ اور نیوین ڈالون، کیرالہ کے ایرناکولم کے رہنے والے۔ وسطی دہلی کا یہ واقعہ قومی دارالحکومت میں پانی بھری سڑک پر UPSC کے امیدوار کے بجلی کا کرنٹ لگنے کے چند دن بعد پیش آیا۔ اسی معاملے پر کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے اتوار کو دہلی کے اولڈ راجندر نگر میں ایک کوچنگ سینٹر میں تہہ خانے میں سیلاب میں تین طلباء کی موت پر تعزیت کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں کانگریس لیڈر نے اس واقعے کو مشترکہ نظام کی ناکامی قرار دیا۔ راہل گاندھی نے ایک پوسٹ میں کہا کہ" دہلی میں ایک عمارت کے تہہ خانے میں پانی بھر جانے کی وجہ سے مقابلہ جاتی امتحان کے طلبہ کی موت انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ" انفراسٹرکچر کی تباہی ایک مشترکہ نظام کی ناکامی ہے۔ عام شہری غیر محفوظ تعمیرات، ناقص ٹاؤن پلاننگ اور ہر سطح پر اداروں کی غیر ذمہ داری کی قیمت اپنی جان گنوا کر چکا رہا ہے۔" راہل گاندھی نے کہا کہ محفوظ اور آرام دہ زندگی ہر شہری کا حق ہے اور حکومت کی ذمہ داری ہے۔ پون کھیڑا نے اے این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ" یہ کوئی قدرتی آفت نہیں ہے۔ تہہ خانے میں کوچنگ سینٹر کیسے چل رہا تھا؟ کیا ان کے پاس لائسنس تھے؟ کیا ان کے پاس ایم سی ڈی کے تمام کاغذات تھے؟ ہمیں ان سوالوں کے جواب نہیں ملے ہیں۔

غربت کا خاتمہ ہندوستان کی ترجیح ہونی چاہیے

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے راشٹرپتی بھون میں نیتی آیوگ کی 9 ویں گورننگ کونسل کی میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ میٹنگ مرکزی بجٹ میں امتیازی سلوک کے دعووں پر اپوزیشن کی برسر اقتدار ریاستوں اور مرکز کے بیچ کشیدگی کے درمیان ہوئی ہے۔ تقریر کے دوران پی ایم مودی نے بھارت کے لیے اپنے وژن کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ ہر بھارتی 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک کا خواب دیکھتا ہے اور اسے پورا کرنے میں ریاستوں کا اہم کردار ہے۔ اسی بیچ میٹنگ سے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نامناسب رویے اور بولنے کے لیے ناکافی وقت کا حوالہ دیتے ہوئے میٹنگ سے واک آؤٹ کر گئیں۔ تاہم نیتی آیوگ کے سی ای او بی وی آر سبرامنیم نے کہا کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا سمیت تمام وزرائے اعلیٰ کو بولنے کے لیے کافی وقت دیا گیا۔ سبرامنیم کے مطابق ہفتہ کو 10 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے اجلاس میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا، جب کہ 26 وزرائے اعلیٰ اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیفٹیننٹ گورنرز موجود تھے۔

کملا ہیرس نے باضابطہ طور پر امریکی صدارتی انتخابات کے لیے اپنی امیدواری کا اعلان کردیا

واشنگٹن: امریکی نائب صدر کملا ہیرس نے فارمز پر دستخط کرتے ہوئے، امریکی صدارتی انتخابات کے لیے اپنی امیدواری کا باضابطہ اعلان کردیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ نومبر میں ان کی عوامی طاقت سے چلنے والی مہم جیت جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ ہر ووٹ حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کریں گی۔ کملا ہیرس نے اپنی ایکس پوسٹ میں کہا کہ آج میں نے ریاستہائے متحدہ کے صدر کے لیے اپنی امیدواری کا باضابطہ اعلان کرتے ہوئے فارم پر دستخط کیے ہیں۔ میں ہر ووٹ حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کروں گی۔ اور نومبر میں ہماری عوام کی طاقت سے چلنے والی مہم جیت جائے گی۔ غور طلب ہے کہ 5 نومبر کو ہونے والے آئندہ امریکی صدارتی انتخابات میں بائیڈن کی توثیق کے بعد نائب صدر کملا ہیرس ڈیموکریٹک امیدوار کے طور پر نظر آئیں گی۔ اس سے قبل سابق امریکی صدر براک اوباما نے جو بائیڈن کے دوڑ سے باہر ہونے کے بعد، امریکی صدارتی عہدے کے لیے نائب صدر کملا ہیرس کی عوامی طور پر حمایت کی۔ اوباما نے کہا کہ وہ اور سابق امریکی خاتون اول مشیل اوباما نومبر میں ہونے والے صدارتی انتخابات میں ہیرس کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں براک اوباما نے کہا کہ اس ہفتے کے شروع میں مشیل اور میں نے اپنے دوست کملا ہیرس کو فون کیا۔ ہم نے انہیں بتایا کہ وہ ریاستہائے متحدہ کی ایک شاندار صدر بنیں گی اور انہیں ہماری مکمل حمایت حاصل ہے۔ ہمارے ملک کے لیے یہ نازک لمحہ ہے، ہم نومبر میں ان کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اس سے قبل بدھ کے روز اداکار اور ممتاز ڈیموکریٹک فنڈ جمع کرنے والے جارج کلونی نے عوامی طور پر امریکی صدارتی عہدے کے لیے ہیرس کی حمایت کی۔

جموں صوبے میں ملی ٹینسی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ لوگ زبردست خوفزدہ ہیں: محبوبہ مفتی

پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے جموں خطے میں ملی ٹینٹ حملوں میں اضافے پر مرکزی سرکار کو ہدف تنقید بناتے ہوئے الزام لگایا کہ کشمیر کے گھروں اور اداروں میں دراندازی کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا میں حکومت سے کہنا چاہتی ہوں کہ غیر ملکی ملی ٹینٹ جموں میں گھس کر ہمارے لوگوں کو مار رہے ہیں ہم کیا کر رہے ہیں تم ہمارے گھروں، ہمارے اسکولوں، اداروں، یونیورسٹیوں میں دراندازی کرنے کی کوششوں میں مصروف ہو۔ ان باتوں کا اظہار محبوبہ مفتی نے سری نگر میں ایک بڑے عوامی جلسے سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں صوبے میں دراندازی کے ذریعہ غیر ملکی ملی ٹینٹ اس طرف آکر شہریوں کو مار رہے ہیں اور واپس چلے جاتے ہیں۔ ان کے مطابق جموں صوبے میں ملی ٹینسی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ لوگ اب گھروں سے باہر آنے میں خوف محسوس کر رہے ہیں۔ مفتی نے کہا کہ جموں وکشمیر کے مسئلے کا حل ان کے والد مفتی محمد سعید کے ایجنڈے میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا "اگر آپ (مرکزی حکومت) چاہتے ہیں کہ لوگ حق خودارادیت کی حمایت نہ کریں یا اس کی طرف نہ دیکھیں بلکہ ملک کی طرف دیکھیں تو آپ کو مفتی (سعید) کے ایجنڈے پر عمل کرنا پڑے گا۔" پی ڈی پی سربراہ نے ایک مشترکہ مشاورتی کمیٹی اور جموں وکشمیر میں وسطی ایشیا تک سڑکیں کھولنے کا مطالبہ کیا۔ محبوبہ مفتی نے کہا" وزیر داخلہ امت شاہ کہتے ہیں کہ وہ اس کشمیر (پاکستانی مقبوضہ کشمیر) کو واپس لائیں گے لیکن، میری آپ سے ایک درخواست ہے، جب تک آپ اس حصے کو واپس نہیں لاتے تب تک لائن آف کنٹرول کے اس پار کشمیر کے دونوں طرف سے 20 نمائندوں پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دیں۔"

اردو زبان کی بقا کے لیے جدید ترین ایجادات کا استعمال کرنا چاہیے: پروفیسر محمد خواجہ اکرام

ملک کی باوقار یونیورسٹیوں میں سے ایک جواہر لعل نہرو یونیورسٹی دہلی کے شعبہ اردو کے پروفیسر محمد خواجہ اکرام الدین نے کہا ہے کہ اردو زبان و ادب کی بقا کے لیے ضروری ہے کہ اردو سماج جدید ترین تکنیکی اختراعات کو اختیار کرے۔ نیشنل اردو لینگویج ڈیولپمنٹ کونسل، نئی دہلی کے زیر اہتمام مقامی چندر دھاری متھلا مہاودیالیہ (سی ایم کالج، دربھنگہ) میں اردو زبان اور جدید میڈیا کے موضوع پر ایک روزہ سیمینار کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر محمد خواجہ اکرام الدین مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ عالمگیریت کے اس دور میں دنیا تیزی سے بدل رہی ہے اور اس کے اثرات انسانی زندگی کے تمام شعبوں پر نظر آرہے ہیں۔ زبان اور ادب کا تعلق چونکہ انسانی معاشرے سے ہے اس لیے جب دنیا میں کوئی انقلاب آتا ہے تو اس کا اثر انسانی معاشرے پر پڑتا ہے۔ جدید دور ایجادات کی صدی ہے، زندگی کا کوئی بھی حصہ اس سے اچھوتا نہیں، اس لیے جدید ترین تکنیکی ایجادات سے استفادہ کرنے کی اشد ضرورت ہے، جس کی بدولت ہی ہم اپنی زبان کو زندہ رکھ سکتے ہیں۔ پروفیسر اکرام الدین نے قومی کونسل کے اس سائنسی وادبی سیمینار کے انعقاد کی غیر معمولی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے ہماری زندگیوں میں ایک انقلاب برپا کردیا ہے۔ یہ صدی امکانات کی صدی ہے اور ہمیں اردو زبان پر کام کرنے کی کوشش کرنی ہے، تاکہ ہم سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل دنیا میں اپنی نمایاں موجودگی درج کرا سکیں۔ اردو زبان کے معروف ادیب اور سی ایم کالج دربھنگہ کے پرنسپل پروفیسر مشتاق احمد نے کہا کہ اردو زبان میں گزشتہ ہزار سال کا سب سے زیادہ ادب موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے دور میں اردو کے اساتذہ، طلبہ اور اردو آبادی کے دانشور اس وقت اپنا وجود اردو کے ذریعے برقرار رکھ سکتے ہیں۔ جب وہ جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کریں گے۔ جو لوگ اپنی تعلیمی قابلیت کا مظاہرہ کرنا چاہتے ہیں انہیں اب جدید ترین ٹیکنالوجی کو اپنانا ہوگا، جس کے بغیر ہم اس بدلتی ہوئی دنیا میں نہیں رہ سکیں گے۔ اردو پڑھنے لکھنے والوں کے لیے بھی جدید تبدیلیوں کو قبول کرنا اور زبان کو فروغ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید ترین تکنیکی ایجادات کا استعمال کریں۔ خاص طور پر تعلیمی اداروں میں ایسی مہم کی ضرورت کو پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تمام شرکاء کو خوش آمدید کہتے ہوئے اس سیمینار کی غیر معمولی ادبی اور تعلیمی اہمیت پر روشنی ڈالی اور قومی کونسل سے اظہار تشکر کیا۔ اردو پڑھنے لکھنے والوں کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ تبدیلی کو قبول کریں اور زبان و ادب کی ترقی کے لیے جدید ترین تکنیکی ایجادات کا استعمال کریں۔ مہمان اعزازی بہار اردو اکادمی پٹنہ کے سابق سکریٹری مشتاق احمد نوری نے کہا کہ آج اردو زبان کے بغیر آگے بڑھنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ اردو زبان کو فروغ دینے کے لیے ان ایجادات کو وقت کے ساتھ اپنانا ہوگا جن سے بیداری آتی ہے۔ کونسل کے گورننگ کونسل ممبر محمد افضل نے کتابوں کی نمائش کا افتتاح کیا اور کونسل کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار کی خوبیوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اردو آبادی کو یقین دلایا کہ کونسل اسی طرح کے پروگرام، سیمینار منعقد کرتی رہے گی۔ سیمینار کی صدارت کرتے ہوئے صدر جمہوریہ ایوارڈ سے سرفراز معروف شاعر پروفیسر حافظ عبدالمنان طرزی نے قومی اردو کونسل کی ستائش کی۔ اس سیمینار کے ٹیکنیکل سیشن کا اہتمام بہت سے لوگوں نے کیا جبکہ کلمہ تشکر سعود عالم نے ادا کیا۔ کونسل کے ریسرچ آفیسر شاہنواز محمد نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ قومی اردو کونسل سی ایم کالج میں منعقد ہونے والا پہلا پروگرام ہے۔ سیمینار کے اختتامی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ لسانیات کے چیئرمین محمد جہانگیر وارثی نے کہا کہ جدیدیت کا ہر دور میں خیر مقدم کیا گیا ہے اور موجودہ دور میں بھی اس کا خیر مقدم کیا جارہا ہے۔ محمد علی جوہر نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی نے زبان و ادب کو بھی بہت متاثر کیا ہے۔ پروفیسر محمد علی جوہر علی گڑھ نے کہا کہ اردو آج کل صحافت کے میدان میں اپنی مضبوط شناخت بنا رہی ہے اور جدید تخلیقی صلاحیتوں کی بدولت انسانی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ پروفیسر آفتاب اشرف نے سیمینار کی عملی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ سیمینار میں اردو کے ادیبوں اور اردو سے محبت کرنے والوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ان میں پروفیسر شاہنواز عالم، دربھنگہ کی ڈپٹی میئر نازیہ حسن، ڈاکٹر امان اللہ، ڈپٹی میئر مدھوبنی ڈاکٹر رسول شاکی، پروفیسر جنید عالم وغیرہ شامل تھے۔ سیمینار کے ساتھ ساتھ تین روزہ کتابوں کی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔

گاؤں اور دیہاتوں میں چلانے کے لئے بس خریداری میں حکومت کی جانب سے مدد

گیا: ضلع گیا کے سبھی 24 بلاکوں کی پنچایتوں سے ضلع ہیڈ کوارٹر کے درمیان لوگوں کے آمد و رفت کے لیے بسوں کی سہولت ملے گی۔ اسکے لیے وزیر اعلی بلاک ٹرانسپورٹ منصوبہ کے تحت بس خریدنے پر حکومت زور دے رہی ہے۔ اس منصوبے کے ذریعے سے بس خریدنے والے مالکوں کو پانچ لاکھ روپے تک کی سبسڈی دی جائے گی۔ وزیر اعلی بلاک ٹرانسپورٹ منصوبے کے تحت بس کی خریداری کے لیے 11 اگست سے 25 اگست تک بلاکوں میں درخواست لی جائے گی۔ 18 سال سے اوپر کے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے لیے ٹرانسپورٹ منصوبے کا فائدہ اٹھانے کا مشورہ محکمہ ٹرانسپورٹ کے ذریعے دیا جارہا ہے۔ وزیر اعلی بلاک ٹرانسپورٹ منصوبے کو کامیاب بنانے کے لیے ڈی ٹی او راجیش کمار اور ایم وی آئی سنیل کمار سنگھ کی قیادت میں ضلع کے مختلف علاقوں میں بیداری مہم چلائی جا رہی ہے۔ ڈی ایم ڈاکٹر تیاگ راجن کی ہدایت پر ہر دن

مختلف علاقوں میں بیداری مہم چلا کر لوگوں کو وزیر اعلی بلاک ٹرانسپورٹ منصوبے کے بارے میں جانکاری دی جارہی ہے۔ ڈی ٹی او گیا کے دفتر کی طرف سے بتایا گیا کہ ستمبر مہینے تک بس خریداری کی کاروائی پوری کرلی جائے گی۔ سبسڈی دے پر بس خرید کے لیے وزیر اعلی بلاک ٹرانسپورٹ منصوبے میں بس کو اہل مانا گیا ہے لیکن اگر کوئی منی بس کا درخواست دیتا ہے اس کو ترجیح دی جائے گی۔ ڈی ٹی او راجیش کمار نے کہا کہ خاص کر بے روزگار نوجوان خود کو روزگار سے جوڑنے کے لیے درخواست جمع کر ٹرانسپورٹ منصوبے کا فائدہ اٹھائیں، انکے لیے یہ سنہرا موقع ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع ٹرانسپورٹ دفتر کے ذریعے سے ضلع میں وزیر اعلی بلاک ٹرانسپورٹ منصوبہ سے ہر بلاک اور پنچایتوں کو ضلع ہیڈ کوارٹر سے جوڑنے کا کام کیا جائے گا۔ اس منصوبے سے زیادہ سے زیادہ ان لوگوں کو جوڑنے کے لیے محکمہ کی جانب سے کوشش کی جارہی ہے جو بے روزگار ہیں، ایک بس خرید کے بعد پانچ لاکھ روپے تک کی سبسڈی ایک ہفتے کے اندر اس کی رقم دی جائے گی۔ بس کی خریداری کے لیے درخواست گزاروں کی عمر کی حد کم از کم 18 سال ہونی چاہیے۔ ساتھ ہی درخواست گزار کے پاس ڈرائیونگ لائسنس ہونا لازمی ہے۔ ساتھ ہی درخواست گزار کو سرکاری سروس میں نہیں ہونا چاہیے۔ جس بلاک کے لیے درخواست کرتا ہے اس بلاک کا باشندہ ہونا ضروری ہے۔ وزیر اعلی بلاک ٹرانسپورٹ منصوبے کا اہم مقصد دیہی علاقوں اور بلاکوں سے ضلع ہیڈ کوارٹر تک عام لوگوں کے سفر کو آرام دہ اور آسان بنانا ہے۔ ڈی ٹی او راجیش کمار نے کہا کہ حکومت کے ذریعے ضلع کے بے روزگار نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کے لیے روزگار پیدا کرنے کا ایک اہم مقصد ہے۔ اس منصوبے سے بے روزگار لڑکے اور لڑکیوں کو فائدہ ہوگا بس خرید کر وہ بلاک سے لے کر ضلع ہیڈ کوارٹر تک چلا سکتے ہیں اور اس سے ان کی آمدنی بڑھے گی۔ اس کے لیے محکمہ کی ویب سائٹ https://transport.bih.nic.in/ پر درخواست دینی ہے یہ دینے ہوں گے کاغذات۔ درخواست دہندہ کا ریاست بہار کا دیہی رہائشی ہونا ضروری ہے، آدھار کارڈ، پتہ ثبوت، ذاتی سرٹیفکیٹ، آمدنی سرٹیفکیٹ، عمر سرٹیفکیٹ، تعلیمی سرٹیفکیٹ، موبائل نمبر، ڈرائیونگ لائسنس، پاسپورٹ سائز تصویر دینی لازمی ہے۔

راجیہ سبھا کے رکن پربھات جھا ہوئے سپرد خاک

ہردیناتھ شرما، وزیر کیلاش وجے ورگیہ، سریش سونی سمیت کئی سینئر لیڈران نے پیش کیا خراج

سیتامڑھی: مدھیہ پردیش سے دو بار راجیہ سبھا کے رکن رہنے والے بہار کے لال پربھات جھا کے اچانک انتقال پر ان کے آبائی گاؤں کوریاہی میں آخری رسومات کا اہتمام کیا گیا۔ مدھیہ پردیش کے ریاستی بی جے پی صدر بی ڈی شرما، تنظیم کے وزیر ہردیناتھ شرما، مرکزی وزیر کیلاش وجے ورگیہ، سنگھ کے شریک کار سریش سونی، سابق مرکزی وزیر اشونی چوبے، جالے ممبر اسمبلی جیویش مشرا، راجیہ سبھا کے رکن سنجے جھا، وزیر صحت منگل پانڈے، بی جے پی ضلع صدر منیش کمار گپتا، سیتامڑھی لوک سبھا کے کنوینر پروفیسر امیش چندر جھا، بی جے پی کے ریاستی شریک خزانچی آشوتوش شنکر سنگھ نے خراج عقیدت پیش کیا۔ ان کی آخری رسومات سیتامڑھی ضلع کے سرسنڈ سے 5 کلومیٹر دور کوریاہی گاؤں میں ادا کی گئیں، راجیہ سبھا کے رکن پربھات جھا کے بڑے بیٹے نے چتا کو جلا کر آخری رسومات ادا کیں۔ ان کے اچانک انتقال پر گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی اور وہ سیتامڑھی کی ترقی کے لیے وزیر اعلی نتیش کمار اور حکومت ہند سے مسلسل خط و کتابت کرتے رہے۔ جگت گرو رام بھدراچاریہ نے کہا ان کا اچانک انتقال بی جے پی کے لیے ایک بڑا نقصان ہے جس کی تلافی نہیں کی جا سکتی ہے اور اس موقع پر بی جے پی کے ضلع صدر منیش کمار گپتا نے انہیں پارٹی پرچم سے نوازا۔ ممبر اسمبلی انیل کمار رام، گایتری دیوی، موتی لال پرساد سابق ممبر اسمبلی رام نریش یادو سابق ممبر اسمبلی گڈی چودھری سابق ممبر اسمبلی نگینہ دیوی سابق ایم پی سیتارام یادو سینئر لیڈر ویمل شکلا بی جے پی ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن پروفیسر امیش چندر جھا خزانچی سبھاش کیسری ضلع وزیر وشواجیت اور یوتھ سنگھ پادری۔ مورچہ کے صدر پرنس تیواری سمیت کارکنوں نے آنسو بھری آنکھوں کے ساتھ ان کی آخری رسومات میں شرکت کی اور مرحوم کی روح کے سکون کے لیے دعائے مغفرت کی۔

بیگوسرائے میں پانی بھرے گڑھے میں ڈوبنے سے 2 کی موت

بیگوسرائے، 28 جولائی: بہار کے بیگوسرائے میں پانی بھرے گڑھے میں ڈوبنے سے ایک نوجوان سمیت دو افراد کی موت ہوگئی ہے۔ مرنے والوں میں ایک بارہ سالہ لڑکا بھی شامل ہے۔ دوسرا 20 سال کا نوجوان ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ 12 سالہ بچے کو ڈوبتے ہوئے دیکھ کر ایک نوجوان بھی اسے بچانے کی کوشش میں گیا مگر اس کی بھی موت ہوگئی۔ اس موت کے بعد گھر والوں میں کہرام مچ گیا۔ واقعہ برونی تھانہ علاقہ کے پپرا دیوس میں پیش آیا۔ دونوں مرنے والے نوجوانوں کی شناخت برونی تھانہ علاقہ کے پپرا دیوس بابا تھان وارڈ 7 رہائشی بلرام یادو کے 12 سالہ بیٹے دھرمویر کمار اور کپل دیو یادو کے 20 سالہ بیٹے نندن کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعہ کے سلسلے میں متوفی بچے کے دادا رام پرویش یادو نے بتایا کہ اتوار کی صبح اس کا پوتا دھرمویر کمار گاؤں میں ہی پانی بھرے گڑھے میں اپنی بھینس کو نہلانے گیا تھا کہ اچانک بھینس پانی میں ڈوبکی لگا دی جس کی وجہ سے بچہ بھی پانی میں ڈوب گیا۔ گاؤں کے لوگوں نے کافی تلاش کے بعد دونوں کی لاشوں کو پانی بھرے گڑھے سے نکالا۔ واقعے کے حوالے سے متوفی نندن کے بھائی چندن کمار نے بتایا کہ گاؤں کا ایک بچہ ڈوب رہا تھا اور اسے بچانے کی کوشش میں اس کے بھائی کی بھی موت ہوگئی۔ فی الحال برونی تھانہ کی پولیس نے دونوں نوجوانوں کی لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بیگوسرائے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ اہل خانہ کے مطابق نندن کی شادی 17 روز قبل 11 جولائی کو ہوئی تھی۔

بیتیا میں شراب اسمگلر کا گولی مار کر قتل، لاش کے قریب سے کثیر مقدار میں شراب برآمد

بیتیا، 28 جولائی: بہار کے بیتیا سے بڑی خبر آرہی ہے۔ جہاں ایک شراب اسمگلر نے دوسرے اسمگلر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس نے لاش کے قریب سے کثیر مقدار میں شراب برآمد کی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ قتل شراب کے کاروبار میں غلبہ کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ شراب اسمگلر کی بھی شناخت کر لی گئی ہے جو نوتن کا بتایا جارہا ہے۔ واقعہ بیریا تھانہ علاقہ کے چھولیا کھنڈ پنچایت واقع پنکھولی گاؤں میں پیش آیا۔ جہاں سارہ میں ایک شراب اسمگلر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ لاش دھان کے کھیت میں پھینکی ہوئی ملی۔ متوفی کی شناخت 35 سالہ بلٹ پٹیل ولد رام چندر پٹیل سائن خلوا کھیپٹولا، نوتن تھانہ علاقہ کے طور پر کی گئی ہے۔ معاملہ شراب کے کاروبار سے جڑا ہوا ہے۔ پولیس نے لاش کے ساتھ والے گنے کے کھیت سے شراب کے چار جھولے قبضے میں لے لئے ہیں۔ نوجوان کو گردن اور سر میں گولیاں ماری گئی ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس بیریا تھانہ معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بیتیا جی ایم سی ایچ بھیج دیا ہے۔ تھانہ انچارج منگیش کمار نے بتایا کہ متوفی نوجوان شراب کی اسمگلنگ سے وابستہ تھا۔ اس کے خلاف شراب کے کئی مقدمات درج ہیں۔ متوفی کی شناخت 35 سالہ بلٹ پٹیل ولد رام چندر پٹیل سائن خلوا کھیپٹولا نوتن تھانہ علاقہ کے طور پر کی گئی ہے۔ معاملہ شراب کے کاروبار سے جڑا ہوا ہے۔ پولیس نے لاش کے ساتھ والے گنے کے کھیت سے شراب کے چار جھولے قبضے میں لے لئے ہیں۔ نوجوان کو گردن اور سر میں گولیاں ماری گئی ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس بیریا تھانہ معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بیتیا جی ایم سی ایچ بھیج دیا ہے۔ تھانہ انچارج منگیش کمار نے بتایا کہ متوفی نوجوان شراب کی اسمگلنگ سے وابستہ تھا۔ اس کے خلاف شراب کے کئی مقدمات درج ہیں۔

مقابلہ جاتی امتحانات میں شفّافیت کی کمی کے سبب حکومتِ ہند کی ایجنسیوں کی ساکھ داؤں پر

قومی اور صوبائی سطح پر لگاتار منظّم گڑبڑی کی شکایت ملتی رہی ہے مگر حکومتیں اپنی خامیوں کی پردہ پوشی کے علاوہ اصلاح کی ایماندارانہ کوشش سے دور ہی نظر آتی ہیں

صفدر امام قادری
شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ

(آخری قسط)

نیٹ یو جی پر جس وقت ہنگامہ چل رہا تھا، اسی بیچ میں یو جی سی کے امتحانات ملک بھر کے مراکز پر ہوئے۔ کچھ برسوں سے یہ امتحانات کمپیوٹر بیسڈ ہو رہے تھے مگر اس بار کے لیے ایجنسی نے کاغذ اور قلم کے ساتھ امتحان لینے کا فیصلہ کیا مگر دیکھا یہ گیا کہ امتحان کے چند گھنٹوں کے اندر وزیر تعلیم نے اس امتحان کو منسوخ کرنے کا اعلان کر دیا۔ پہلا سوال عوامی سطح پر یہی تھا کہ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے نیٹ یو جی کے امتحان کو منسوخ کے سوالوں میں گھرے ہونے کے باوجود نیٹ یو جی سی کے امتحان کو کن جانچ پرکھ اور ٹھوس بنیادوں پر منسوخ کیا۔ عام رائے یہ تھی کہ نیٹ یو جی کی سطح پر حکومت اور ٹسٹنگ ایجنسی کی گڑبڑیاں جس طرح طشت از بام ہو چکی تھیں، حکومت کوئی بڑا فیصلہ نہیں کرتی تو مشکلات پیدا ہو سکتی تھیں۔ ابھی ابھی بھارتیہ جنتا پارٹی کو تیسری بار حکومت بنانے کا موقع ملا تھا، اسے دکھاوے کی شفافیت پر ہر طور ظاہر کرنی تھی۔ عوام سطح پر اس بات کا مذاق بھی اڑا کہ حکومت کو نیٹ یو جی کا ہی امتحان منسوخ کرنا تھا مگر تعلق کی گڑبڑی کے سبب نیٹ یو جی سی کا امتحان زد میں آگیا۔

ہندستان جیسے جغرافیائی اعتبار سے بڑے ملک میں یوں بھی یہ مشکل کام ہے کہ امتحانات کی کوئی ایک ایجنسی تمام طلبہ کے لیے انصاف پسندانہ طریقے سے کام کر پائے۔ یہ بات ذہن میں رہے کہ دسویں اور بارھویں جماعتوں کے بعد ہمارے بچے جب ان مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے میدان میں اترتے ہیں تو وہ دو درجن صوبائی اور مرکزی بورڈ کے امتحان کو پار کرکے اس منزل تک پہنچتے ہیں۔ یوں بھی تعلیم کے معاملات میں مرکز کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومتوں کے اختیارات بھی خوب خوب ہیں، وفاقی نظام میں اس غیر مرکزیت کے ہزار فائدے ہیں اور آئین کے معماروں نے اس نظام کو پسند کیا تھا اور انھی اصولوں سے آج تک مرکز اور صوبائی حکومتوں کے کام کاج چل رہے ہیں۔ اس زمانے میں عالمی سطح پر چھوٹے صوبے، چھوٹے ضلع اور چھوٹی چھوٹی یونی ورسٹیوں کی طرف داری میں اصولی طور پر ماحول اس لیے قائم کیا گیا کیوں کہ اس میں آخری آدمی تک انصاف پہنچ سکے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی کے تصور میں مرکزیت اور اس میں شدت پسندی ہمیشہ رہی ہے۔ ایک راشٹر ایک قانون اور کبھی کبھی ایک مذہب کا راگ الاپنے والے مل جاتے ہیں۔ اسی جملے میں ایسے عملی اعتبار سے ناقص فیصلے ہوئے۔ ایک دن میں پچیس اور تیس لاکھ بچوں کے امتحانات لینے کا فیصلہ بتاتا ہے کہ حکومت یہ چاہتی ہے کہ اس دن ملک میں کوئی کام نہ ہو۔ پچیس لاکھ طلبہ ہیں تو فی طالب علم دو سرپرست بھی ہوں گے۔ ایسے میں پچھتر اور نوے لاکھ لوگوں کا ایک علاقے سے دوسرے علاقے تک جانے کا معاملہ ہی کتنا مشکل کام ہے۔ امتحان کے مراکز کی اگر جانچ پڑتال کرلی جائے تو یہ سمجھنا مشکل نہیں ہے کہ حکومتِ ہند نے ایسا کیوں کیا۔ گلی کوچے کی عمارتوں میں، ویران علاقوں میں اور رام بھروسے چل رہے نجی اداروں میں مراکز رکھنے کے مقاصد یہ واضح کرتے ہیں کہ کسی ایک سطح پر ارادتاً کوئی گڑبڑی کی گئی تو اس کا کوئی دیکھنے والا نہیں ہوگا۔ تکنیک سے افضل تر انسان کا دماغ ہے اور شاطر انسانوں کے دماغ اس سے بھی بڑھ کر ہیں۔ جگہ جگہ ایسی خبریں ملتی رہتی ہیں کہ منظّم گروہ کو اجتماعی طور پر دس بیس اور پچاس مراکز کا ٹھیکہ دیا جاتا ہے اور پھر وہ خود یا کوئی اور منظّم گروہ بگاڑ کے راستے تلاش کرتا ہے جہاں ایک امتحان سے ڈاکٹر بن جانے کا موقع ہاتھ آ جائے، ملک میں ہزاروں نہیں لاکھوں ج ایسے دولت مند لوگ ہیں جو اس کامیابی کو صرف اپنے پیسوں کی بنیاد پر حاصل کرنے میں اپنی اولاد کے لیے سرفرازی خریدیں گے۔

یہ منظّم گروہ صرف بھارتیہ جنتا پارٹی کے بڑے عہدے داروں سے جڑے نہیں ہوتے ہیں بلکہ ہر سیاسی جماعت میں ان کے افراد موجود ہیں۔ شعبۂ حیات کا کون سا ایسا معاملہ ہوگا جہاں یہ لوگ اندر تک داخل نہیں ہوں گے۔ بڑے بڑے افسروں سے لے کر سیاست دانوں، وکلا اور ججوں کی اولادوں کو بھی اسی وسیلے سے ڈاکٹری کا سرٹیفکیٹ ملتا ہے۔ ہر امتحان میں ایسے ہزار دو ہزار خرد برد کے نمونے موجود ہوتے ہیں مگر ان کی پردہ پوشی ہو جاتی ہے۔ اس پردہ پوشی میں معمولی کانسٹیبل، داروغہ اور صوبائی سے مرکزی سطح کے افسران اپنے آپ شامل ہو جاتے ہیں۔ یہ حلقہ اتنا مضبوط ہے کہ اگر انھیں ضرورت ہوگی تو ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے افراد بھی ان کے حلقۂ استفادگان میں اپنے آپ شامل ہو جاتے ہیں اور ایسے کھیل ہوتے جاتے ہیں۔

پچھلے دنوں یونین پبلک سروس کمیشن کے چیرمین نے استعفیٰ دیا۔ ابھی ان کی میعاد میں چار برس سے زیادہ کا وقت بچا تھا۔ وہ پچھلے برس تک کمیشن کے رکن رہ چکے تھے۔ کئی ایسے معاملات پے بہ پے آئے کہ ہر طرف سے انگلی ادھر ہی اٹھ رہی تھی۔

ان کے پاس بھی کوئی چارۂ کار نہیں تھا کہ وہ حکومت کو بچانے کے لیے اپنے عہدے کی قربانی دیں۔ انھیں معلوم ہے کہ حکومت پھر کسی نئی جگہ ان کی خدمات حاصل کرلے گی اور وہ حکومت کی بنائی ہوئی مہم میں پھر سے لگ جائیں گے۔ یونین پبلک سروس کمیشن میں انھی صاحب کے زمانے میں لیٹرل انٹری کا سلسلہ شروع ہوا اور کہیں سے اٹھا کر صرف پارٹی کی وفاداری کے بدولت جوائنٹ سکریٹری کا عہدہ عطا کر دیا گیا۔

اصل مسئلہ یہ ہے کہ ملازمتوں اور مواقع کی یہ ایک منظّم لوٹ ہے۔ آئین سازوں نے قومی سطح کے بڑے امتحانات اس مقصد سے مقرر کیے تھے کہ عام آدمی اپنی صلاحیت کے استعمال کرکے ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنے حصّے کی خدمات انجام دے گا مگر ان دنوں یہ بات ادارہ جاتی شکل اختیار کرتی جارہی ہے کہ ایک منظّم گروہ حکومت کی پشت پناہی میں ان مواقع کو لوٹ لیتا ہے اور ہمارے باصلاحیت نوجوان اپنے خالی ہاتھ کے ساتھ اپنی قسمت پر رونے کو مجبور ہیں۔ حکومت کا کام ان کے حقوق کی حفاظت کرنا تھا مگر وہی غاصب بن گئی۔ یہ جمہوریت کا سب سے مشکل اور برا دور ہے۔ ایسے کاموں کے لیے ہمارے مجاہدینِ آزادی نے اپنے خون نہیں بہائے تھے۔ موجودہ حکومت ان کی قربانیوں سے سودا کر رہی ہے۔ وہ دن دور نہیں جب ملک کے نوجوان حکومت اور ان سے جڑے افراد کی منظّم سازشوں کو ٹھیک سے سمجھ لیں اور مجبور ہو کر سڑکوں پر اتر آئیں۔ اس دن واقعتاً انقلاب آ جائے گا۔

[مقالہ نگار کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ میں اردو کے استاد ہیں]

نوادہ میں لون دلانے کے نام پر ٹھگی کرتے 11 سائبر جرائم پیشہ گرفتار

نوادہ، 28 جولائی: بینک سے لون دلانے کے نام پر ٹھگی کرنے والے 11 سائبر جرائم پیشہ کو پولیس نے اتوار کے روز گرفتار کیا۔ سائبر پولیس گرفتار سائبر بدمعاشوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ گرفتار ملزمین سے لیپ ٹاپ، درجنوں موبائل فون اور صارفین کے کئی صفحات کا ڈیٹا برآمد کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وارث علی گنج تھانہ علاقہ کے اپساد اور بھوانی بیگھا گاؤں کے باغیچہ میں بیٹھے تقریباً 20-25 سائبر مجرم دھنی فائنانس پرائیویٹ کمپنی سمیت مختلف فائنانس کمپنیوں سے سستے شرح پر لون دلانے کے نام پر دھوکہ دے رہے تھے۔ اس اطلاع پر ایس پی کی ہدایت پر سائبر پولس کی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پریا جیوتی کی قیادت میں ایک ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی اور سائبر مجرموں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ ایس آئی ٹی کی اطلاع پر باغیچہ کو گھیرے میں لے کر سائبر مجرموں کو پکڑنے کی کوشش کی گئی لیکن پولیس کو دیکھ کر وہ بھاگنے لگے۔ ان میں سے پولیس نے پیچھا کرتے ہوئے تقریباً 11 سائبر مجرموں کو گرفتار کیا۔ گرفتار ملزمین سے کئی لیپ ٹاپ، درجنوں اینڈرائیڈ موبائل اور صارفین کے کئی صفحات کا ڈیٹا برآمد کیا گیا ہے۔ سائبر پولیس کی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پریا جیوتی فی الحال کچھ بھی کہنے سے گریز کر رہی ہیں۔ سائبر بدمعاشوں کی گرفتاری کی تصدیق کر دی گئی ہے گرفتار مجرموں سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے اور برآمد ہونے والے صارفین کا ڈیٹا اکٹھا کیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نالندہ ضلع کے وارث علی گنج، کاسی چک، شاہ پور اور پکری براواں اور کتری سرائے تھانہ علاقے کے گاؤں میں سائبر مجرموں کی دکانیں گاؤں کے باہر باغیچہ میں قائم ہیں۔ اس میں بینکوں سے متعلق طرح طرح کی معلومات کے نام پر بجاج فائنانس، دھنی فائنانس پرائیویٹ کمپنیوں سے سستے شرح لون حاصل کرکے معصوم لوگوں کو دھوکہ دہی کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ آئے دن نابالغ لڑکے ان سائبر مجرموں کے چنگل میں پھنستے جا رہے ہیں۔ ایسے موقع پر پولیس کارروائیوں کے دوران سائبر مجرموں کو بڑے پیمانے پر گرفتار کیا گیا ہے۔ لیکن یہ سائبر مجرم اپنا کام چھوڑنے کے بجائے اس فراڈ کا جال پھیلاتے رہتے ہیں۔ اس کی وجہ سے وارث علی گنج علاقہ نے جھارکھنڈ کے جام تارا کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ حکومت اور انتظامی سطح سے سائبر جرائم پیشہ افراد کے خلاف سخت کارروائی کرکے انہیں جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ سائبر مجرم اپنا کام چھوڑنے کے بجائے اس فراڈ کا جال پھیلاتے رہتے ہیں۔ اس کی وجہ سے وارث علی گنج علاقہ نے جھارکھنڈ کے جام تارا کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ حکومت اور انتظامی سطح سے سائبر جرائم پیشہ افراد کے خلاف سخت کارروائی کرکے انہیں جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی ضرورت ہے۔

روزنامہ تیز رفتار

ہٹلر کی راہ پر

اتر پردیش اور اترا کھنڈ میں انتظامیہ کے اس حکم کے بعد کہ لوگ اپنی دکانوں، ہوٹلوں، ڈھابوں، ٹھیلوں اور تجارتی ٹھکانوں پر اپنے ناموں کی تختیاں لگائیں، یہ واضح ہو گیا ہے کہ وہ عناصر جو اب تک اس ملک کو ہندوتوا کے راستے پر چلانے کے لیے کوشاں تھے، انہوں نے اب نازی ازم کی راہ بھی پکڑ لی ہے۔ ویسے ان دونوں میں معمولی سا ہی فرق ہے، بلکہ بس نام ہی کا فرق ہے، ورنہ اپنی ذہنیت، آئیڈیالوجی اور اپنی سوچ میں یہ تقریباً یکساں ہی ہیں۔ دونوں کی بنیاد میں نسلی تفاخر شامل ہے۔ اور دونوں ہی اپنی ذریت کے سوا باقیوں کو پرایا بلکہ اچھوت سمجھتے ہیں، اور اسی بنا پر باقیوں کا معاشی بائیکاٹ، ان کی ماب لنچنگ اور تطہیر کو جائز بلکہ اپنا پیدائشی حق سمجھتے ہیں۔ فلمی دنیا کی معروف شخصیت جاوید اختر نے مذکورہ حکم کو ہٹلر اور نازی ازم سے وابستہ کرنے میں کوئی غلطی نہیں کی ہے، بلکہ یہ کہہ کے کہ ہٹلر کے حکم پر ایک مخصوص فرقے کی دکانوں اور مکانوں پر نشانیاں لگائی ہی اس لیے جاتی تھیں کہ شناخت آسان ہو تا کہ انہیں تباہ اور برباد کیا جا سکے، اس بات کی طرف بھی واضح اشارہ کر دیا ہے جسے کہنے میں بہت سارے لوگ ہچکچاتے تھے؛ یہ اشارہ کہ یہ حکم یا فیصلہ صرف مسلمانوں اور دلتوں کے معاشی بائیکاٹ ہی کا نہیں ہے، انہیں تباہ اور برباد کرنے کا بھی ہے۔ جس نے نازی جرمنی اور ہٹلر کی تاریخ کا مطالعہ کیا ہے خوب جانتا ہے کہ دکانوں اور مکانوں پر نشانیاں لگانے سے ایک ایسا سلسلہ شروع ہوا تھا جو معاشی بائیکاٹ سے ہوتے ہوئے نسل کشی تک پہنچا تھا۔ ہندوتوادی اسی راہ پر چلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اتر پردیش کی پولیس کا حکم دراصل وہاں کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا حکم ہے، جو اسلاموفوبیا کے پرانے مریض ہیں، انہیں مسلمانوں کو ستانے کا ہیضہ ہے۔ وہ اور ان ہی کی طرح کے مزید نام نہاد سیاست دان ہیں جو اسلاموفوبیا میں سر سے لے کر پیر تک غرق ہیں۔ یوگی کی پولیس ناموں کی تختیوں کا لگانا قیام امن کے لیے ضروری سمجھتی ہے، اس کا ماننا ہے کہ اس طرح کانوڑ یاتریوں کو پتا رہے گا کہ وہ کس فرقے کی دکان اور ڈھابے سے کھا پی رہے ہیں اور اس طرح ان کے مذہبی احساسات کو کوئی ٹھیس نہیں پہنچے گی۔ مطلب صاف ہے اور کانوڑ یاتریوں کے لیے کھلا اشارہ بھی کہ کسی ایسے کی دکان سے کچھ نہ خریدیں جو تمہارے دھرم کا نہیں ہے۔ اور ایسا کون ہو سکتا ہے؟ ظاہر ہے کہ مسلمان اور دلت۔ یہ معاشی بائیکاٹ نہیں تو اور کیا ہے؟ یہ جمہوریت، سیکولرازم اور اس ملک کے آئین سے کھلواڑ نہیں تو اور کیا ہے؟ یہ آئین کی ان شقوں کی، جو ملک کے ہر مذہب کے لوگوں کو یکساں سمجھنے سے متعلق ہیں، توہین ہے، اور آئین کی توہین ملک سے غداری ہے۔ سوال یہ ہے کہ اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ ناموں کی تختیاں دیکھ کر شر پسند ان پر حملہ نہیں کریں گے؟ کیا ناموں کی تختیاں شر پسندوں کے لیے اپنے اہداف کی شناخت کا صاف صاف اشارہ نہیں ہوں گی؟ کیوں نہ یہ سمجھا جائے کہ یہ تختیاں مخصوص دکانوں اور تجارتی ٹھکانوں پر حملہ کرنے کی کھلی چھوٹ ہیں؟ اگر شر پسندوں نے اور کانوڑیوں نے ہنگامہ کر کے انہیں تباہ اور برباد کر دیا تو کیا انہیں معاوضہ ملے گا؟ یقیناً نہیں، لہٰذا اس طرح کے غیر آئینی اور فاسشٹ فیصلے کو واپس ہی لیا جائے، یہی ایک راستہ ہے۔ سپریم کورٹ نے بالآخر نفرت کے فیصلے پر اسٹے لگا دیا! کچھ لوگ اسے اتر پردیش (یوپی) کی یوگی حکومت کے لیے جھٹکا قرار دے رہے ہیں، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ سپریم کورٹ نے ملک کو نفرت اور تعصب و فرقہ پرستی کے ایک بہت بڑے جھٹکے سے بچا لیا ہے۔ کانوڑ یاترا کے روٹ پر دکانوں، ہوٹلوں، ڈھابوں اور تجارتی مراکز پر، مالکان کے ناموں کی تختیاں لگانے کا یوگی سرکار کا حکم نامہ، اس ملک کے لیے ایک جھٹکا ہی تھا، اس معنیٰ میں کہ یہ سیدھے سیدھے ملک کو ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان بانٹنے کی ایک انتہائی زہریلی کوشش تھی، ایک ایسی کوشش جس کا موازنہ اگر ۱۹۴۷ کو ملک کی تقسیم کرنے والے عناصر کی سرگرمیوں سے کیا جائے تو غلط نہیں ہوگا۔ آزادی کے فوراً بعد ملک میں جو فسادات پھوٹے تھے، اور لاکھوں افراد کی جانیں گئی تھیں، اس کا بنیادی سبب ہندوستانی شہریوں کو مذہب اور دھرم کی بنیاد پر بانٹنا تھا۔ اور بانٹنے میں پیش پیش، آج ہی کی طرح کے فرقہ پرست ہی تھے۔ اب جبکہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد، کہ کانوڑ روٹ پر کسی بھی دکان، ہوٹل یا ڈھابے اور تجارتی مرکز کے مالکان کو اپنے ناموں کی تختیاں لگانے کے لیے مجبور نہیں کیا جا سکتا، یہ بات صاف ہو گئی ہے کہ یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا فیصلہ فرقہ پرستانہ تھا، وہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان دوریوں کو وسیع کرنا چاہتے تھے، اور ان کا ایک مقصد مسلمانوں کا معاشی بائیکاٹ بھی تھا، کیا وزیر اعلیٰ یوگی کو نہیں چاہیے کہ وہ اخلاقی بنیاد پر گدی چھوڑ دیں؟ یہ ایک سوال ہے جس کا جواب سب ہی کو پتا ہے۔ یوگی کبھی گدی نہیں چھوڑ سکتے، انہوں نے یہ سارا کھیل ہی اپنی گدی کو بچانے کے لیے کھیلا ہے، ان کے لیے اخلاق کوئی معنیٰ نہیں رکھتا، ہر وہ عمل جو انہیں گدی پر برقرار رکھے، ان کے لیے اخلاقی ہے! سپریم کورٹ نے جو سپریم فیصلہ دیا ہے وہ جماعت اسلامی ہند کی ایک ذیلی تنظیم 'ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس' (اے پی سی آر) کی پٹیشن کی بنیاد پر دیا ہے۔ اس پٹیشن پر شنوائی کے دوران 'شناخت کا بائیکاٹ' کی اصطلاح بھی استعمال کی گئی۔ اس اصطلاح سے مراد کسی مخصوص فرقے کی مخصوص شناخت ہے۔ شناخت رہن سہن کی بنیاد پر بھی ہو سکتی ہے اور کاروبار و پہناوے کی بنیاد پر بھی۔ اس ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی بہت پہلے کپڑوں سے پہچاننے کی بات کر چکے ہیں۔ لوگ خوب جانتے ہیں کہ اس ملک میں فاشزم نے اس طرح سے سر اٹھایا ہے کہ لوگوں کے گھروں کے اندر گھس کر چولہا دیکھا جاتا ہے، ہانڈیاں جھانکی جاتی اور فریج کھولے جاتے ہیں تاکہ پتا چل سکے کہ کیا کھایا جا رہا ہے، اور اسی بنیاد پر ماب لنچنگ کی جاتی ہیں۔

دیویندر فڈنویس: جیسی کرنی ویسی بھرنی اب اس پر پچھتائیں کیوں؟

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

بادل چھاتے ہیں تو بارش ہوتی ہے مگر برسات کے بعد وہ چھٹ بھی جاتے ہیں۔ مودی سرکار کی بدولت قومی انتخابات سے قبل خوف کے گھنے بادل چھا گئے تھے مگر نتائج کے وقت وہ ایسے برسے کہ سیاسی ڈر چھٹ گیا۔ اس کا ایک ثبوت مہاراشٹر کے سابق وزیر داخلہ انیل دیشمکھ کا شواہد کی پین ڈرائیو کے ساتھ موجودہ وزیر داخلہ دیویندر فڈنویس پر الزام لگانا ہے۔ انہوں نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ان کے سامنے ایم وی اے رہنماؤں کو جھوٹے الزامات میں پھنسانے کے لیے چار عدد حلف نامے پیش کیے گئے تھے۔ انیل دیشمکھ نے پارٹی تبدیل کرنے کی خاطر دباؤ ڈالنے کا الزام پہلے بھی لگایا تھا لیکن چونکہ ثبوت وغیرہ پیش کرنے کی بات نہیں کی تھی اس لیے اسے سیاسی بیان بازی سے تعبیر کر کے نظر انداز کر دیا گیا مگر اس بار صورتحال مختلف ہے۔ سابق وزیر داخلہ کے اس قدر کھل کر بولنے کی وجہ مرکزی حکومت کے دہشت سے بے خوفی ہے اور جیسے جیسے مہاراشٹر کے ریاستی الیکشن نزدیک آئیں گے اس طرح کا شور شرابہ بڑھتا چلا جائے گا نیز بی جے پی کے مسائل میں بھی اضافہ ہوتا رہے گا۔

اس میں کوئی شک وشبہ کی بات نہیں ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی بدمعاشوں کا وہ ٹولہ ہے جو مخالفین کو بلیک میل کر کے اپنے نرغے میں لے لیتا ہے لیکن یہ کام کیسے کیا جاتا ہے؟ اس کی تفصیل اور ثبوت پہلی بار سامنے آ رہے ہیں۔ یہ کام اس شخص کے ذریعہ ہو رہا ہے جس کو ایک سال ایک ماہ کی قید و بند کے بعد ضمانت دیتے ہوئے جج صاحب نے حکومت کو خوب لتاڑ لگانے کے بعد کہا تھا کہ بلا کسی ٹھوس ثبوت انہیں جیل میں رکھا گیا۔ ایسے میں انیل دیشمکھ کے بیان کو آسانی سے مسترد کرنا ممکن نہیں ہے۔ دسمبر 22 میں رہائی کے تین ماہ بعد نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے لیڈر انیل دیشمکھ نے دعویٰ کیا تھا کہ انھیں جیل میں رہتے ہوئے ایک ایسا آفر دیا گیا تھا جس سے ڈھائی سال قبل مہاوکاس اگھاڑی نامی اتحاد ختم ہو سکتا تھا۔ ان کے مطابق جیل کی پیشکش کا انہوں نے اس لیے انکار کیا کیونکہ وہ انصاف پر یقین رکھتے ہیں۔ دیشمکھ نے مصالحت کرنے کے بجائے جیل میں رہ کر رہائی کا انتظار کرنے کو ترجیح دی۔ این سی پی کے سربراہ شرد پوار نے اس تقریب میں کہا تھا کہ حکومت نے دیشمکھ کے معاملے میں اپنی طاقت کا غلط استعمال کیا اور قریبی ساتھیوں سمیت خود ان پر 130 چھاپے مارے۔ پیشکش کی مختصر تفصیل بتاتے ہوئے پوار نے کہا تھا کہ حکومت نے دیشمکھ سے این سی پی چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہونے کو کہا تھا لیکن وہ دباؤ میں آنے کے بجائے کارروائی سے نبرد آزمائی کا انتخاب کیا۔ انیل دیشمکھ نے اب صوبائی وزیر داخلہ دیویندر فڈنویس پر پھر سے الزام لگایا کہ تین سال قبل ان پر ایک حلف نامہ دینے اور ادھو ٹھاکرے، اجیت پوار، آدتیہ ٹھاکرے و انل پرب کے خلاف جھوٹے الزامات لگانے کے لیے دباؤ ڈالا گیا تھا۔ ان سنگین الزامات کی تفصیل پروفیسر شیام مانو نامی معروف دانشور نے پیش کی جو توہم پرستی کے خلاف چلائی جانے والی تحریک کے رہنما ہیں اور باگیشور بابا جیسے پاکھنڈیوں کا ابھی حال میں بھانڈا پھوڑ چکے ہیں۔ شیام مانو کے مطابق جب انیل دیشمکھ وزیر داخلہ تھے اس وقت ان کے گھر پر اقتدار سے باہر ایک بی جے پی رہنما نے ای ڈی کی تفتیش سے بچنے کی خاطر چار حلف نامے دستخط کرنے کے لیے روانہ کیے تھے۔ ان میں سے پہلے میں لکھا تھا کہ وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے نے انہیں اپنے گھر ماتوشری پر بلا کر سو کروڑ روپیہ جمع کرنے کا حکم دیا۔ دوسرا حلف نامہ اس سے بھی سنگین تھا جس میں درج تھا کہ ادیتیہ ٹھاکرے نے دشا سالیان کی عصمت دری کر کے اس کا قتل کر دیا۔ تیسرے میں انل پرب کی غیر قانونی تعمیرات کا ذکر تھا اور چوتھے حلف نامہ میں اجیت پوار پر الزام تھا کہ انہوں نے گٹکھا تاجروں سے کروڑوں روپیہ جمع کرنے کا حکم دیا۔ اب ذرا تصور کریں کہ اگر ادھو ٹھاکرے کو پہلی دو دھمکیاں دے کر مہاوکاس اگھاڑی کے بجائے بی جے پی کے ساتھ حکومت سازی کی دعوت دی جاتی تو ان کے لیے اسے ٹھکرانا کس قدر مشکل ہو جاتا۔ اس طرح جب حریف سیاستدانوں کو گھیر کر خوفزدہ کیا جاتا ہے تو اچھے سے اچھا رہنما گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

انل پرب کے سر پر اب بھی ای ڈی کی تلوار لٹک رہی ہے۔ اس کے سائے تلے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی پناہ میں جانے کے بجائے ادھو ٹھاکرے کے ساتھ رہنا ان کے لیے کتنا مشکل ہے اس کا اندازہ آسانی سے لگایا جا سکتا ہے۔ اجیت پوار کے حوالے سے تو خود وزیر اعظم نے سات ہزار کروڑ کی بدعنوانی کا الزام لگا دیا اور پھر پرمبیر سنگھ و سچن وازے جیسے پولیس افسران بہتان تراشی کر رہے ہوں۔ ای ڈی والوں کے بار بار فون آنے لگیں اور ان سے بچنے کی خاطر اگر پالا بدلنے کے لیے کہا جائے نیز انعام کے طور نائب وزیر اعلیٰ کی کرسی بھی تھما دی جائے تو بھلا اس کا انکار کیسے ممکن ہے؟ بی جے پی نے شتر بے مہار کی مانند پورے ملک میں یہ کھیل کھیلا لیکن مہاراشٹر کے اندر نہایت بے حیائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ساری حدیں پار کر دی لیکن اب وہ سا جھے کی ہانڈی بیچ چوراہے پر پھوٹ رہی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ بدعنوانی اور بلیک میلنگ کے مایا جال میں بی جے پی نے ہندوستانی سیاست کو اسی طرح جکڑ لیا ہے جس کی منظر کشی احمد فراز نے اپنی مشہور نظم محاصرہ یوں کی ہے کہ ؎ مرے غنیم نے مجھ کو پیام بھیجا ہے کہ حلقہ زن ہیں مرے گرد لشکری اس کے

فصیل شہر کے ہر برج ہر منارے پر

کماں بدست ستادہ ہیں عسکری اس کے

ایک زمانہ تھا جب نگرانی کے لیے فصیل شہر کے برج و مینار پر عسکری تعینات کیے جاتے تھے اور خفیہ جاسوس کی مدد سے ثبوت مہیا ہوتے تھے۔ آج کل یہ سارا کام الیکٹرونک مشینیں کر دیتی ہیں۔ خفیہ کیمرے اور موبائل و کمپیوٹر میں چھپے پیگاسس جیسے سافٹ ویئر خاموشی سے بہترین جاسوسی کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ اسی لیے انیل دیشمکھ سینہ ٹھونک کر اپنے پاس موجود پین ڈرائیو کا حوالہ دے کر کہتے ہیں کہ فڈنویس کی جانب سے لگائے جانے والے الزامات سے متعلق ان کے پاس ثبوت موجود ہیں۔ انیل دیشمکھ نے یہ بھی کہا کہ اگر مجھے چیلنج کیا گیا تو میں اپنے پاس موجود ویڈیو ثبوتوں کو ظاہر کروں گا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ وہ بلا ثبوت کے کچھ نہیں کہتے۔ ان کے مطابق یہ ثابت کرنے کے لیے کہ ان پر مہاوکاس اگھاڑی کے خلاف جھوٹے الزامات لگانے کے لیے دباؤ ڈالا گیا تھا بہت سارے شواہد ہے۔ دیشمکھ کے اس الزام کا جواب دیتے ہوئے فڈنویس نے بھی از خود جاسوسی کا الزام تسلیم کر لیا۔ وہ بولے انیل دیشمکھ کے الزامات بے بنیاد ہیں۔ انیل دیشمکھ نے ٹھاکرے، پوار اور وزے کے خلاف جو بیانات دیئے اس کے کئی آڈیو-ویڈیو ثبوت ان کے پاس ہیں جنھیں وہ جھوٹے الزامات کے جواب میں عام کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

> شیام مانو کے مطابق جب انیل دیشمکھ وزیر داخلہ تھے اس وقت ان کے گھر پر اقتدار سے باہر ایک بی جے پی رہنما نے ای ڈی کی تفتیش سے بچنے کی خاطر چار حلف نامے دستخط کرنے کے لیے روانہ کیے تھے۔ ان میں سے پہلے میں لکھا تھا کہ وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے نے انہیں اپنے گھر ماتوشری پر بلا کر سو کروڑ روپیہ جمع کرنے کا حکم دیا۔

بھارتیہ جنتا پارٹی فی الحال ہر طرح کے وسائل سے مالا مال ہے۔ اس کے خزانے میں الیکٹورل بانڈ سے پی ایم فنڈ تک کئی سفید اور کالے دھن کے ذرائع ہیں۔ انسانی وسائل فراہم کرنے کے آر ایس ایس اور اس کی بے شمار ذیلی تنظیمیں ہیں۔ اس کے باوجود دیویندر فڈنویس کو اقتدار میں آنے کے لیے ای ڈی اور سی بی آئی کی مدد سے مخالفین کو ڈرا دھمکا کر بلیک میل کرنے اور انہیں خریدنے کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟ یہ سوال قابل توجہ ہے۔ اس کی ایک بنیادی وجہ دیویندر فڈنویس کا چت پاون برہمن ہونا ہے۔ مہاراشٹر میں ویسے تو برہمنوں کی تعداد آٹھ تا دس فیصد ہے مگر ان میں سے نام نہاد اعلیٰ ترین ذات کے چت پاون دو فیصد سے کم ہیں اور آر ایس ایس پر انہیں کا غلبہ ہے۔ یہ لوگ اپنے بل بوتے پر اقتدار میں نہیں آ سکتے اس لیے پسماندہ طبقات کو ساتھ لے کر بی جے پی کو مضبوط کیا مگر اس کے ساتھ ان کے رہنما بھی طاقتور ہو کر حریف بن گئے۔ دیویندر فڈنویس نے اپنے اقتدار کی خاطر منڈے، کھڑسے اور تاوڑے جیسے داخلی حریفوں کو کنارے کر کے باہر والوں کو پارٹی میں شامل کیا۔ اس طرح اگر پارٹی اور وہ خود کمزور نہ ہوتے تو ڈرانے دھمکانے پر مجبور نہ ہونا پڑتا۔ فڈنویس کے تکبر، بغض و کینہ پروری نے شیوسینا جیسے قدیم حلیف کو دور کر کے واپسی کے سارے راستے بند کر دیئے۔ اس حکمت عملی کے سبب مہاراشٹر کی سب سے بڑی پارٹی کے رہنما فڈنویس کو ہائی کمان نے نائب وزیر اعلیٰ بننے پر مجبور کیا اور اجیت پوار کو شریک کار بنا دیا۔ یہی وجہ ہے کہ پارلیمانی انتخاب میں دونوں علاقائی پارٹیوں کو توڑنے کے باوجود آر ایس ایس کے مرکز والے صوبے کے اندر بی جے پی ۹ پر سمٹ گئی اور دیویندر فڈنویس کو استعفیٰ کی پیشکش کرنی پڑی۔ یہ ان کے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہے جسے وہ بھگت رہے ہیں۔ دیویندر فڈنویس کی حالت پر سجاد باقر رضوی کا یہ شعر معمولی ترمیم کے ساتھ صادق ہے ؎

کرسی جی کا روگ ہے پیارے جی کو روگ لگاؤ کیوں جیسی کرنی ویسی بھرنی اب اس پر پچھتاؤ کیوں

اسلامی عائلی قانون کا تحفظ خود ہماری ذمہ داری ہے!

مولانا محمد قمر الزماں ندوی

اسلام ایک کامل، مکمل اور جامع و ہمہ گیر دین ہے اور آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آخری سال میں اس کے مکمل کیے جانے کا اعلان ہو چکا ہے، سورہ مائدہ میں ہے: (آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دین کو میں نے کامل ومکمل کر دیا اور میں نے تم پر اپنا انعام تمام کر دیا اور میں نے اسلام کو تمہارا دین بننے کیلئے پسند کر لیا)

دوسری جگہ ہے، ان الدین عند اللہ الاسلام - اللہ کے نزدیک اب قابل قبول دین صرف اسلام ہے۔

آگے فرمایا، ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الآخرۃ من الخاسرین۔

جو شخص اسلام کے علاوہ کوئی اور دین پسند و اختیار کرے گا وہ اس کی جانب سے ہرگز ہرگز قابل قبول نہیں ہوگا اور وہ آخرت میں گھاٹا اٹھانے والوں میں ہوگا۔ جامع اور مکمل دین ہونے کی صفت تنہا اسلام کی شان ہے، دنیا کا کوئی دوسرا دین قدیم ہو یا جدید اس مقام تک نہیں پہونچا؛ خواہ وہ دین سماوی ہو جیسے یہودیت و نصرانیت یا زمینی جیسے تمام مشرکانہ مذاہب، بشمول ہندو مذہب، بدھ مذہب، جین مذہب اور وہ عقائد وخیالات جنہوں نے انسانی زندگیوں میں مذہب کی جگہ لے لی ہو، جیسے کمیونزم، سوشلیزم اور دیگر اسی سے ملتے جلتے ازم۔ جامع سے مراد اور مطلب یہ ہے کہ وہ زندگی کے تمام پہلوؤں پر محیط ہے اور مکمل کا مطلب یہ ہے کہ جو رہنمائی اور احکامات اس نے دئے ہیں، ان میں اب مزید اضافہ اور بڑھوتری کی گنجائش نہیں، کیونکہ یہ دین رب العالمین کی طرف سے آیا ہے اور اسی نے یہ بات بتائی ہے کہ اب یہ مکمل ہو گیا ہے۔ جب رب العالمین نے ہی اس انسان کو پیدا کیا ہے، جو اس دین پر عمل کرنے کا پابند ہے اور اسی نے یہ دنیا بنائی اور دنیا کے حالات بنائے تو وہی سب سے زیادہ جانتا ہے کہ یہ انسان ان حالات میں کتنا عمل کر سکتا ہے اور اسکو کیا کیا عمل کرنا چاہیے، اسی لئے جب کوئی اسلامی حکم ہمارے سامنے آئے جو قرآن وسنت سے ثابت ہو تو اس کو قبول کرنے یا اس کو مفید ومناسب سمجھنے میں ہمارے لئے کسی تردد کی گنجائش نہیں۔

دین اسلام عقائد، عبادات اور معاملات پر مشتمل ہے اور یہی وہ تین پہلو ہیں، جو انسانی زندگی پر محیط ہیں، عقائد کی بنیاد پر تو یہ طے ہوتا ہے کہ کن باتوں کے ماننے پر آدمی دین اسلام کے دائرے میں داخل ہوتا ہے اور کن باتوں کے نہ ماننے سے خارج ہوتا ہے، اس لئے دین میں عقائد کو سب سے زیادہ بنیادی اور اولین حیثیت حاصل ہے، لہٰذا عقائد کی صحیح نوعیت اور انکی تفصیل سے واقف ہونا ضروری ہے تاکہ ناواقفیت کی بنا پر کوئی مسلمان دائرۂ اسلام سے خارج نہ ہو جائے، عقائد میں اللہ تعالیٰ کی الوہیت اور صفات، اس کا دینی پیغام لانے والے یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان سے پہلے انبیاء علیہم السلام کا مقام نبوت اور انکی ضروری تفصیل، نیز خدا کی پیدا کی ہوئی غیر مرئی یعنی دکھائی نہ دینے والی عام نظروں سے مخفی مخلوق فرشتوں، انکی اتری ہوئی کتاب اور یوم آخرت کے ہونے اور وہاں حساب سزا وجزا ہونے پر یقین کرنا شامل ہے۔ عقائد کو صحیح طور پر ماننے کے بعد اسکے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے اپنی زندگی کو انکے مطابق بنانا ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ خالق ومعبود ہے، اس لئے انکی عبادت فرض ہے اور چونکہ وہی تنہا معبود ہے، اس لئے اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہیں کیا جا سکتا، اس نے احکامات کو سمجھانے کے لیے رسول بھیجے اور آخر میں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی بنا کر بھیجا ہے، انکی پوری پوری اطاعت کرنا ضروری ہے۔

عقائد وعبادات کے بعد زندگی کے عام معاملات آتے ہیں، ان میں خدا تعالیٰ کے احکامات جن کی وضاحت اس کے رسول نے کی ہے، انکی تعمیل واجب ہے۔ مذکورہ بالا اشاروں کی بنیاد پر یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ یہ سب باتیں تفصیلات رکھتی ہیں ان کا جاننا اور ان پر عمل کرنا ہر ایک مسلمان پر واجب اور ضروری ہے ---------(مستفاد از مقدمہ کتاب اسلام ایک مکمل دین مستقل تہذیب مولانا عبید اللہ اسعدی)

اس حقیقت کے یقین اور اعتراف کے بعد کہ اسلام ہی آخری دین ہے اور اب صرف یہی دین اللہ کے نزدیک قابل قبول ہے، کسی اور مذہب کی تقلید و پیروی اور اتباع کسی طرح درست اور جائز نہیں ہے، ایسا شخص آخرت میں مجرم اور گھاٹا اٹھانے والا ہوگا -- اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے - ان الدین عند اللہ الاسلام --- دوسری جگہ فرمایا ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الآخرۃ من الخاسرین -- ہم جس ملک میں رہتے ہیں یہ ملک نہ تو دار الاسلام ہے اور نہ پوری طرح دار الحرب یا ہندو راشٹر ہے، بلکہ دار الامن ہے یہ الگ بات ہے کہ اس امن کو توڑنے میں، مٹھی بھر شر پسند عناصر ہمیشہ سرگرم عمل رہتے ہیں اور اس ملک کے امن وامان کو توڑنے اور تاراج کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں، جس میں وہ ابھی تک ناکام ہو رہے ہیں اور ان شاء اللہ ناکام ہوتے رہیں گے۔ اس ملک میں جمہوری نظام کی وجہ سے ہم لوگ مکمل اسلامی قانون پر تو عمل نہیں کر سکتے کہ اس کے لیے اسلامی خلافت اور قوت نافذہ کا ہونا ضروری ہے۔ اسلامی حکومت ہوگی تو سارے احکام پر عمل ضروری ہوگا، تبھی دفاعی، فوج داری اور قانون جرم وسزا یعنی حدود وقصاص ورجم اور دیگر اجراءات کا نفاذ ہو سکے گا۔

لیکن ہم اس ملک میں اسلامی عبادات نماز روزہ حج زکوٰۃ وقربانی صدقات وعشر کی ادائیگی کے ساتھ اسلام کے عائلی نظام نکاح طلاق رجعت عدت، خلع، ہبہ، نفقہ، حضانت، وراثت اور وصیت وغیرہ پر مکمل عمل کر سکتے ہیں۔ اس راہ میں ہمارے لئے کوئی رکاوٹ نہیں ہے، یہاں کے آئین ودستور میں ہمیں اپنے عائلی زندگی اور عائلی نظام پر بھر پور عمل کرنے کی اجازت ہے، اس کے لیے قانون کی دفعات اور شقیں موجود ہیں۔ ہمیں حکومت کہیں نہیں روک ٹوک سکتی اور اس راہ میں کوئی قانونی رکاوٹ بھی نہیں ہے۔

لیکن یہ سچ ہے کہ جب ہم خود اسلام کے عائلی نظام پر عمل کرنے میں اسلام کے بتائے ہوئے اصول وضوابط کی خلاف ورزی کرنے لگے اور اس میں افراط وتفریط کے شکار ہو گئے، تو اس راہ میں بھی رکاوٹیں آنی شروع ہو گئیں اور حکومت اور مخالف طاقتیں یکساں سول کوڈ کی بات کرنے لگیں، ہمارے مسلم پرسنل لا پر حملہ شروع ہو گیا۔

کیا یہ سچ نہیں ہے کہ اسلام نے ہمیں نکاح و طلاق عدت ورجعت خلع اور فسخ وتفریق وراثت و وصیت اور حضانت کا جو عادلانہ اور منصفانہ نظام قانون اور اصول دیا ہے، اگر مسلمان شریعت کے مطابق اور سنت کے موافق اس پر عمل کرتے تو آج یہ وقت اور پریشانی ہمارے سامنے نہ آتی ان حالات کا ہمیں سامنا نہیں کرنا پڑتا۔۔

نکاح کو آسان بنایا گیا ہم نے خود اس کو مشکل اور پیچیدہ بنا دیا ہے۔ نکاح میں شوہر کے انتخاب میں اصل معیار دین داری بتایا گیا ہے، ہم نے مال، دولت، حسن اور خاندان کو اصل وجہ معیار بنایا، جس کی نحوست کی وجہ سے آئے دن عائلی مسائل کھڑے ہو رہے ہیں۔ یہ دنیاوی دستور ہے کہ جس راستے پر لوگ چلتے رہتے ہیں اگر روڈ میپ میں وہ راستہ نہ بھی ہو تو وہ راستہ بن جاتا ہے اور حکومت کی جانب اس راستہ کو قانونی راستہ کا درجہ مل جاتا ہے اور جو راستہ پہلے سے سروے میں موجود ہو لیکن زمانہ سے لوگوں نے اس کو چھوڑ دیا ہو اس پر چلنا بند کر دیا ہو تو وہ راستہ ڈیڈ روڈ ہو جاتا ہے اور اس کی حیثیت ختم ہو جاتی ہے، کیونکہ لوگوں نے اس پر چلنا چھوڑ دیا ہے۔ یہی حال ہمارے اسلام کا ہے ہمارے دین اور ہماری شریعت کا ہے کہ اگر ہم اس پر چلتے رہیں گے تو وہ دین وہ شریعت اور وہ طریقہ باقی اور محفوظ رہے گا اور اگر ہم اس کو چھوڑ دیں گے اس کو اپنی زندگی میں نافذ نہیں کریں گے تو وہ دین کمزور ہو جائے گا وہ شریعت کمزور ہو جائے گی اور احکام مٹ جائیں گے، وہ راستہ ڈیڈ روڈ ہو جائے گا

ہم پابند ہیں کہ اس ملک میں ہم جس قدر اسلامی احکام پر عمل کر سکتے ہیں اور جتنا عائلی نظام کو فالو کر سکتے ہیں، اتنا ہر حال میں کریں، کیونکہ ہم اس کے مکلف بنائے گئے ہیں۔ ایک بڑے عالم گزرے ہیں علامہ بویطی رح جو فقہ شافعی کے بڑے جید عالم گزرے ہیں، مسئلہ خلق قرآن کی وجہ سے حکومت نے ان کو جیل میں ڈال دیا اور پا بہ زنجیر کر دیا، لیکن ان کے عزم حوصلے اور ذوق عبادت میں کمی نہیں آئی، جمعہ کے دن وہ غسل کرتے، کپڑے تبدیل کرتے، مسواک کرتے، عطر وسرمہ لگاتے اور جب جمعہ کی اذان ہوتی تو فوراً جیل کے دروازے کی طرف گھسیٹ کر چلتے، لہولہان ہو جاتے، اور دروازے کے پاس بیٹھ جاتے، کیونکہ آگے نہیں جا سکتے کہ جیل کا دروازہ بند ہوتا اور وہاں پہرہ دار ہوتے، اور جب لوگ جمعہ کی نماز پڑھ کر واپس آتے تو وہ بھی اپنے بیرک کی طرف واپس آ جاتے۔

> جب رب العالمین نے ہی اس انسان کو پیدا کیا ہے، جو اس دین پر عمل کرنے کا پابند ہے اور اسی نے یہ دنیا بنائی اور دنیا کے حالات بنائے تو وہی سب سے زیادہ جانتا ہے کہ یہ انسان ان حالات میں کتنا عمل کر سکتا ہے اور اسکو کیا کیا عمل کرنا چاہیے

مسجد کی تعمیر کرنا اور اسے آباد رکھنا مقبول ترین عبادت میں شامل

رانچی کے ڈورنڈہ جین مندر روڈ پر واقع مسجد الرحمن کی بنیاد رکھی گئی

قائم، بانکوں کی خواہے کو گاڑ کر۔ آئی قضا تو چل دیے دامن کو جھاڑ کر۔ رانچی، 28 جولائی: سبحان اللہ 28 جولائی 2024 کی صبح جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی کے ڈورنڈہ جین مندر روڈ پر واقع رحمت کالونی و بلدار محلہ کے درمیاں مرحوم حاجی عبدالرحمن صاحب کے مکان کے مغربی حصے پر تقریبا آٹھ کٹھا زمین پر مسجد عبدالرحمن کی بنیاد رکھی گئی جس میں سیکڑوں مسلم خواتین و حضرات نے دام درہم سخن حصہ لے کر خود کو نہایت خوش نصیب سمجھا۔ واضح ہو کہ مرحوم عبدالرحمن صاحب کے لواحقین اور بالخصوص ان کی جنتی اہلیہ محترمہ نے حاجی عبدالرحمن صاحب کے وصال کے بعد یہ فیصلہ لیا کہ کیوں نہ صاحب خانہ مرحوم حاجی عبدالرحمن صاحب سے منسوب مکان کے مغربی حصے میں ایک مسجد تعمیر کرا دی جائے۔ مرحوم عبدالرحمن صاحب کے لواحقین کے اس فیصلے کو آس پاس کے مسلمانوں نے لبیک کہا اور نتیجہ کے طور پر مسجد کی بنیاد رکھ دی گئی۔ اللہ کے گھر کی تعمیر کے لیے پورے ڈورنڈہ علاقہ سے جوق در جوق مسلم خواتین و حضرات تشریف لانے لگے اور بنیاد کے کالم کے لیے اپنے ہاتھوں سے مسالحہ ڈالنے سے قبل اپنے مالی تعاون کاؤنٹر پر جمع کرانے لگے۔ مسلم خواتین، حضرات و بچوں کا حوصلہ وہ جوش و خروش دیکھتے بن رہا تھا۔ ہر فرد آگے بڑھ کر سبقت لے جانا چاہ رہا تھا۔ ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد قطب الدین رضوی، حافظ محمد طاہر حسین، مسجد کمیٹی کے صدر حاجی محمد امداد، سکریٹری حاجی محمد عمران، حاجی محمد اظہار الحق عرف راجو، حاجی نصیر افسر، سماجی خدمت کار شاہد ایوبی، حاجی ذاکر حسین، فرہاد شمسی، عالم پان دکان والے محمد بلال، محمد جیلانی کے علاوہ سیکڑوں خواتین، حضرات و پرجوش بچوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا اور ثواب جاریہ کے مستحق بنے۔ تمام خواتین و حضرات بارگاہ رسالت میں درود پاک کا نذرانہ پیش کرتے اور مرحوم حاجی عبدالرحمن صاحب کے لیے مغفرت کی دعائیں کرتے ہوئے اپنے گھر کو واپس لوٹتے۔ واضح ہو کہ اس علاقے میں ایک مسجد کی ضرورت اور اہمیت شدت سے محسوس کی جا رہی تھی جسے اللہ پاک نے پوری کر دیا ہے۔ اللہ پاک مرحوم حاجی عبدالرحمن صاحب کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور ان کی مغفرت فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں خاص مقام عطا کرے۔ آمین۔

حقوق کے سوال پر اجلاس ستمبر میں: ایس علی

رانچی: جھارکھنڈ کے نوجوانوں کے حقوق اور مسلم کمیونٹی کے انصاف کے سوال پر آکروش سبھا کا انعقاد ستمبر میں عاما تنظیم کی طرف سے کیا جائے گا: مرکزی دفتر رانچی میں میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ایس علی نے کہا کہ جھارکھنڈ کو علیحدہ ریاست بنانے کا مقصد قبائلیوں کی آزادی ہے۔ اور اس مطالبے کو ریاست میں نافذ نہیں کیا جا رہا ہے، دوسری ریاستوں کے لوگوں کو بڑے پیمانے پر سرکاری تقرریوں میں بحال کیا جا رہا ہے، موب لنچنگ بل میں ترمیم اور اسے اسمبلی میں پاس کرانے کا معاملہ دو سال سے زیر التوا ہے۔ جھارکھنڈ تحریک میں اہم کردار ادا کرنے والی مسلم کمیونٹی انصاف اور حقوق کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ستمبر میں منعقد ہونے والی آکروش سبھا کے ذریعے مقامی پالیسی اور منصوبہ بندی کی پالیسی کو لاگو کیا جائے گا، جھارکھنڈ اقلیتی کمیشن کیس نمبر 174/2015 میں دی گئی ہدایات کے تحت 4401 اردو اسسٹنٹ ٹیچرز کی 3712 پوسٹوں کے بیک لاگ کو بحال کرنے کا کام شروع کیا جائے گا، اردو۔ 2+ اسکولوں میں مضمون متعارف کرایا جائے گا، قبائلی علاقائی زبانوں سمیت دیگر مضامین میں اساتذہ کی بحالی، یونیورسٹی سے مدرسہ عالیم فاضل کا ڈگری امتحان کا انعقاد، مدرسہ بورڈ، اردو اکیڈمی، وقف بورڈ، حج کمیٹی کی تشکیل اور قواعد و ضوابط کی تشکیل، 10 جون، 2022: رانچی فائرنگ واقعہ کے قصورواروں کے خلاف کارروائی اور کھلتی پتھر گڈی کیس کی طرز پر مختلف تھانوں میں 22 بے گناہ نامزد لوگوں کے مقدمات کو ہٹانا۔ سنتھل پرگنہ کے مسلمانوں کو بنگلہ دیشی دراندازی کہنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ 2024 کے اسمبلی انتخابات میں 15 مسلم امیدواروں کو ٹکٹ دینا۔ جیسے اہم مسائل پر جھارکھنڈ کے ہر ضلع سے سماجی کارکن حصہ لیں گے۔ میٹنگ میں امایا آرگنائزیشن کے مرکزی نائب صدر عمران انصاری، مرکزی تنظیمی سکریٹری ضیاء الدین انصاری، مرکزی سکریٹری نوشاد عالم عاشق انصاری اور عامہ تنظیم کے دیگر عہدیداران شامل تھے۔

وقف واصلہ بیگم حسین اباد جپلہ پلاموں کا متولی

اتفاق رائے سے سید تقی رضوی کو بنایا گیا

رانچی: آج متولی وقف واصلہ بیگم حسین آباد جپلہ پلاموں کو لیکر ایک اہم میٹنگ بلائی گئی۔ جس میں حسین آباد کے تمام عوام نے شرکت کی۔ جس میں متولی سید حسین زیدی نے اس میٹنگ میں اپنا استعفیٰ نامہ پیش کیا۔ انکا استعفیٰ نامہ منظور کیا گیا۔ لوگوں نے کہا کہ حسین صاحب کے ٹرم میں کوئی بھی کام آگے نہیں بڑھ پایا ہے۔ اس لئے ان کا استعفیٰ ضروری تھا۔ اسکے بعد اگلے متولی کا نام پیش کیا گیا، جس میں بلو بھائی نے تقی رضوی کا نام پیش کیا۔ اس نام پر میٹنگ میں آئے لوگوں نے پرزور استقبال کیا اور انکے نام کی تائید کی۔ دوسرا نام امین مرزا کا پیش کیا گیا۔ عوام کی منظوری کے بعد انکو نائب متولی منتخب کیا گیا۔ اس میٹنگ میں سید تقی حسین رضوی، سید حسین زیدی، اسلامک اسکالر حضرت مولانا سید موسوی رضا، ارسد عالم، عباس، فیروز حسین پیارے، حسین غضنفر حسین علی، مرتضی حسین، ریحان مرزا، مرزا جاوید، سید فضل حسین، نہال مرزا، سید امیر حسین، ایس محمد، مصطفی حسین، سید محمد عباس، اکبر علی، جون علی، شاداب حسین، فرحان مرزا، مرزا مختار عالم، شبیر علی، ارسد عالم، سکندر مرزا، سید علی حسن، سید سرور حسین، سید عمار علی نہال، سید امتیاز حسین، افضل، سید محسن حسین، سید ہاشم حسین، سید میرت حسین، سید راجا حسین، سید وفا حیدر، سمیت سینکڑوں لوگوں نے نئے متولی تقی حسین کے منتخب ہونے پر امید ظاہر کی ہے کہ آگے کے کام بہتر طریقے سے ہوں گے، جو قوم کی فلاح بہبودی کے لیے کیے جائیں گے۔ نئے متولی کا گرم جوشی سے لوگوں نے استقبال کیا۔ یہ جانکاری راجہ حسین نے دی۔

سابق وزیر عالمگیر عالم کی درخواست ضمانت پر سماعت 3 تاریخ کو

رانچی، 28 جولائی: ہفتہ کو پی ایم ایل اے کے خصوصی جج پی کے شرما کی عدالت میں ٹینڈر کمیشن کیس میں سابق وزیر عالمگیر عالم کی درخواست ضمانت کی سماعت ہوئی۔ مقدمے میں سابق وزیر عالمگیر عالم کی جانب سے دہلی سے دو وکیل ضمانت کے لیے دلائل دینے آئے تھے۔ اس کے علاوہ ای ڈی کے جوزف حسین بھی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شامل ہوئے تھے۔ اسی دوران رانچی ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے سکریٹری پہنچے اور کہا کہ جب کنڈولینس ہے تو پھر سماعت کیسے ہو رہی ہے۔ اس کے بعد کیس کی اگلی سماعت کی تاریخ 3 اگست مقرر کی گئی ہے۔ سابق وزیر عالمگیر عالم ٹینڈر کمیشن سے بھاری رقم کی منی لانڈرنگ کے الزام میں جیل میں ہیں۔ چارج شیٹ عالمگیر عالم کی گرفتاری کے 64 دن بعد دائر کی گئی۔ اس کے بعد اس نے ضمانت کی درخواست دی ہے۔ ای ڈی نے انہیں 15 مئی کو گرفتار کیا تھا۔ تب سے وہ جیل میں ہیں۔ یہ گرفتاری ان کے پی ایس سنجیو کمار لال اور ان کے نوکر جہانگیر عالم کے گھر سے 30.32 کروڑ روپے کی نقدی برآمد کرنے کے معاملے میں کی گئی ہے۔ گرفتاری کے بعد ای ڈی نے انہیں پولیس ریمانڈ پر لے لیا اور مسلسل 14 دنوں تک ان سے پوچھ گچھ کی۔ اس معاملے میں ای ڈی نے 4 جولائی کو چارج شیٹ داخل کی ہے۔

شیواجی رائے مردوں اور ارچیتا ڈے نے خواتین کا خطاب جیتا

رانچی: دوسری رینکنگ ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ 2024 اتوار کو اختتام پذیر ہوئی۔ گرو نانک ہائر سیکنڈری اسکول، رانچی میں جاری مقابلے میں مردوں کے سنگلز میں بوکارو کے شیواجی رائے نے اپنے حریف رانچی کے ستروپے چکرورتی کو 0-4 سے شکست دے کر ٹائٹل جیت لیا، جبکہ خواتین کے سنگلز میں مشرقی سنگھ بھوم کی ارچیتا ڈے نے اس کے اپنے ضلع لے ثانیہ بنرجی کو شکست دے کر ٹائٹل جیتا۔ انڈر 19 لڑکیوں کے زمرے میں ارچیتا ڈے نے دھنباد کی سریجانی چکرورتی کو شکست دے کر خطاب جیتا۔ انڈر 19 لڑکوں کے زمرے میں گوڈا ضلع کے تیتش مہتا نے ہزاری باغ کے پرتیک اگروال کو شکست دی۔ فاتح بننے سے بہتر ہے۔ تین روزہ مقابلے کی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی بینک آف انڈیا کے زونل آفیسر عاصم کمار نے جیتنے والوں میں انعامات تقسیم کیے۔ اس موقع پر ان کا کہنا تھا کہ کھلاڑیوں کو کھیل کے جذبے سے کھیلنا چاہیے۔ کھلاڑی بننا فاتح بننے سے بہتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھلاڑی کو کھیل سے جڑا رہنا چاہیے۔ مہمانان خصوصی میں جھارکھنڈ اسٹیٹ ٹی ٹی ایسوسی ایشن کے چیف سرپرست بے کمار سنہا، اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین کلتار سنگھ، ہرمیت سنگھ، پرمجیت سنگھ، ڈاکٹر پون چودھری، ریاستی ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری سمرجیت سنگھ، ریاستی ٹی ٹی ایسوسی ایشن کے نائب صدر سائل گپتا تھے۔

سنتھال پرگنا کی ڈیموگرافی تیزی سے ہو رہی ہے تبدیل: آشا

رانچی: رانچی کی سابق میئر، نیشنل شیڈولڈ ٹرائب کمیشن کی شریک رکن، آشا لکڑا نے کہا ہے کہ سنتھل پرگنہ ڈویژن کی آبادی تیزی سے بدل رہی ہے۔ بنگلہ دیشی مسلمان وہاں کی قبائلی لڑکیوں سے شادی کر کے ان کی زمینیں ہتھیا رہے ہیں۔ حالات اس قدر گھمبیر ہو چکے ہیں کہ بنگلہ دیشی مسلمانوں کی وجہ سے وہاں کی قبائلی برادریاں ان کے خلاف کچھ کہنے کے قابل نہیں ہیں۔ اور نہ ہی ہم اس کے خلاف تھانہ میں ایس ٹی کا مقدمہ درج کرانے کے قابل ہیں۔ آشا لکڑا نے پریس کانفرنس میں کئی مثالیں بھی پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ ان مثالوں سے یہ واضح ہو جائے گا کہ بنگلہ دیشی مسلمان کس طرح سنتھل پرگنہ کی معصوم قبائلی لڑکیوں سے شادی کر کے آبادی کا تناسب تبدیل کر رہے ہیں۔ سانتھل پرگنہ میں آبادیاتی تبدیلی کی بہت سی مثالیں دی گئی ہیں۔ سونالی ہنسدا صاحب گنج کے بریہٹ بلاک میں واقع کرما پنچایت کے سنتھلی نارتھ کی سربراہ ہیں، اور ان کے شوہر کا نام محمد آزاد ہے۔

کسانوں کیلئے مفت صحت جانچ کیمپ کا انعقاد

کھونٹی 28 جولائی (پریس ریلیز) ایف ایم سی انڈیا نے سیڈ نیٹورک کے مدد سے تامر بلاک واقع بابو رام ڈیہہ گاؤں میں کسانوں کے لئے مفت صحت جانچ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں سیکڑوں کسانوں اور ان کے پریوار کے ممبروں نے حصہ لیکر اپنا صحت جانچ کروایا۔ اس کیمپ کا افتتاح گرام پردھان پرتاپ سنگھ منڈا، امکھیا توتی والا دیوی و ایف ایم سی انڈیا کے سینئر علاقائی مارکیٹنگ مینیجر ستیانت کمار کے ذریعہ مشترکہ طور سے کیا گیا۔ کیمپ میں آئے لوگوں کا بی پی، شوگر، ویٹ، پلس، آکسیجن سمیت دیگر بیماریوں کا میڈیکل جانچ اور علاج کیا گیا۔ اس بیداری پروگرام کے تحت کسان آئندہ فصل سیزن کے لئے ایف ایم سی ماہر ٹیم سے نئی زراعت سے آگاہ ہوئے۔ موقع پر موجود گرام پردھان پرتاپ سنگھ منڈا نے کہا کہ آج کا یہ صحت جانچ کیمپ نیز بیداری پروگرام کسانوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

سائرہ حلیم شاہ کی رہائش گاہ پر جاوید اختر کے اعزاز میں

منعقد پروگرام میں محمد شکیب اکرم یاد کئے گئے

رانچی/کولکاتہ: کولکاتا کی مشہور و معروف سیاسی اور سماجی شخصیات ڈاکٹر فواد حلیم اور کامریڈ سائرہ حلیم شاہ کی رہائش گاہ پر منعقد ایک مخصوص پروگرام میں مقبول و معروف، شاعر نغمہ نگار اور فلم اسکرپٹ رائٹر جاوید اختر کی خدمت میں سی پی آئی ایم لیڈر کامریڈ نہال احمد قیصر نے کتاب "ذکر تیرا بعد تیرے" پیش کی۔ کامریڈ نہال نے معزز حاضرین کے سامنے کتاب کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب سیدہ نزہت جہاں قیصر اور خورشید اکرم سوز کے لائق و فائق فرزند میرے عزیز ترین بھانجے محمد شکیب اکرم کی یاد میں ترتیب دی گئی ہے جو محض تیئس 23 سال کی عمر میں اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔ محمد شکیب اکرم بہترین کمپیوٹر انجینئر تھے۔ انہوں نے 2020ء میں ڈسٹنکشن کیساتھ کمپیوٹر سائنس اینڈ انجینئرنگ میں بی ٹیک (B.Tech) کی ڈگری حاصل کی تھی اور مشہور ملٹی نیشنل کمپنی Accenture Solutions میں انکا پلیسمینٹ ہو چکا تھا۔ شکیب اکرم اسلام کے Universal Message of Peace and Love کے علمبردار تھے اور بلا تفریق مذہب و ملت خدمت خلق کے جذبے سے وہ ضرورت مندوں کی مدد کیا کرتے تھے۔ انکی وفات کے بعد قل قرآن خوانی، چالیسواں اور برسی وغیرہ کی رسم سے اجتناب کرتے ہوئے شکیب اکرم کی یاد میں ہم لوگ ان کی خدمت خلق سے جڑی ایکٹیویٹیز کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں "شکیب اکرم میموریل ایوارڈ" کا قیام عمل میں آچکا ہے اور "مژگاں فاؤنڈیشن (کلکتہ)" "المنصور ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی (دربھنگہ) جی این کے پبلیکیشنز (کشمیر) اور ماؤنٹ کارمل سینئر سیکنڈری اسکول (سیمنٹ نگر، چندر پور، مہاراشٹر) کے تعاون سے یہ ایوارڈ بیسٹ ٹیچرز، بیسٹ اسٹوڈنٹس اور نوجوان ادیبوں کو دیا جا چکا ہے۔ بلا تفریق مذہب و ملت معاشی اعتبار سے کمزور طلباء کی مدد بھی کی جا رہی اور شکاری پور (کرناٹک) میں "شکیب اکرم میموریل لائبریری" کی تعمیر کا کام پایہ تکمیل تک پہنچنے والا ہے۔ کامریڈ نہال احمد قیصر کے تعارفی کلمات کے بعد ڈاکٹر فواد حلیم، سائرہ شاہ حلیم اور پروفیسر ڈاکٹر غزالہ یاسمین نے اپنے تاثرات پیش کئے۔ اس موقع پر عمران ذکی، راجیندر سنگھ اور روچیرا اگھریا سمیت شہر نشاط کی کئی معزز ہستیاں موجود تھیں۔ شکیب سے جڑی ہوئی باتیں سن کر جاوید اختر بہت متاثر ہوئے۔ بالخصوص اس بات پر انہوں نے خوشی کا اظہار کیا کہ شکیب کی وفات کے بعد مروجہ رسم و رواج سے اجتناب کرتے ہوئے خدمت خلق سے جڑی کئی ایکٹیویٹیز جاری کی گئی ہیں۔

لینڈر فاؤنڈیشن کی طرف سے رانچی میں ٹیلنٹ ایوارڈ تقریب

رانچی میں دی لیڈر فاؤنڈیشن آف انڈیا کی طرف سے پرتپاک تقریب 2024 کا انعقاد گلشن ہال، کربلا چوک رانچی میں کیا گیا۔ جس میں JACK بورڈ، CBSE بورڈ، ICSE بورڈ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے 400 طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا۔ آرگنائزر میر شہباز حسین نے سیڑھی فاؤنڈیشن کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم کی جانب سے بہت جلد کوچنگ اور سکل ڈویلپمنٹ کلاسز کا آغاز کیا جائے گا اور بچوں کے روشن مستقبل کے لیے ان کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ مہمان خصوصی کیرالہ سے لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ ای ٹی محمد بشیر صاحب نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 10ویں اور 12ویں جماعت کے طلباء ملک کا مستقبل ہیں، جو بھی طلباء مستقبل میں ہوں گے، ہندوستان بھی ایسا ہی ہوگا۔ آنے والی صدی کیسی ہوگی اس پر منحصر ہے کہ اس وقت کی نسلیں کیسی ہوں گی۔ ہم طلبہ کو مالا مال کر کے مستقبل کے ہندوستان کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے رانچی شہر کے ٹاپ طلباء کو انعامات سے نوازا۔ مائل 2 سمائل کے بانی آصف مجتبیٰ نے طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کو تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنے ملک اور معاشرے کے لیے اے پی جے عبدالکلام، مولانا ابوالکلام جیسا بننا چاہیے۔

ریاستی جنرل سکریٹری فضل امام کی قیادت میں مسلم لیگ نے اختر انصاری کے اہل خانہ کو پہنچایا مالی امداد

رانچی، (نمائندہ) انڈین یونین مسلم لیگ قومی تنظیم کے سکریٹری ای ٹی محمد بشیر ایم پی اور قومی جوائنٹ سکریٹری سی کے زبیر نے جھارکھنڈ کے کانکے بلاک کے کام کولی گاؤں کے اختر انصاری کے خاندان کو تسلی دینے کے لیے وفد کی قیادت کی، جسے چور ہونے کے الزام میں مارا گیا تھا۔ مسلم لیگ کی ٹیم 35 سالہ اختر انصاری کے گھر پہنچی جسے 7 جولائی کو بکری چوری کے الزام میں بے دردی سے قتل کر دیا گیا تھا۔ ہجوم کے ہاتھوں یتیم کئے گئے غریب خاندان کی حمایت میں آنے والے لیڈروں سے ملنے کے لیے لوگوں کی بڑی تعداد تھی۔ اہل خانہ اور مقامی لوگوں سے بات کرنے اور معلومات اکٹھی کرنے کے بعد رہنما اس یقین دہانی کے ساتھ واپس لوٹ گئے کہ وہ انصاف دلانے کے لیے ان کے ساتھ ہوں گے۔ ایک کمرے کے گھر میں چار بچوں اور ایک بیوی کا خاندان رہتا ہے۔ اختر انصاری کی روزی روٹی کا واحد ذریعہ بکریاں بیچ کر حاصل ہونے والی معمولی آمدنی تھی۔ اپنے چار بچوں آیان انصاری، ارمان انصاری، آشیہ پروین اور علی انصاری کو پالنے اور تعلیم دینے کے لیے دن رات کام کرنے والے اختر کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا اور خاندان نے آگے بڑھنے کی تمام امیدیں چھوڑ دیں۔ مسلم لیگی قیادت کی ٹیم لواحقین کو ضروری فوری مالی امداد دینے کے بعد واپس لوٹ گئی۔ ای ٹی محمد بشیر ایم پی نے کہا کہ وہ خاندان کی بحالی اور بچوں کی تعلیم کے اخراجات کے لیے ضروری کام کریں گے۔ ای ٹی محمد بشیر ایم پی نے کہا کہ پولیس نے واقعے کے سلسلے میں دو افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ جھارکھنڈ حکومت سے مناسب تحقیقات کو یقینی بنانے کے لیے کہا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ پارٹی اختر انصاری کے یتیم خاندان کی دیکھ بھال کرے گی اور پارٹی انصاف کے حصول کے لیے تمام ضروری قانونی مدد اور تعاون کو یقینی بنائے گی۔ انڈین یونین مسلم لیگ جھارکھنڈ کے ریاستی جنرل سکریٹری فضل امام، خواجہ تبریز احمد، نائب صدر عبدالقیوم، مہیلا لیگ کی کنوینر شہزادی خاتون موجود تھیں۔

برلا گراؤنڈ میں ای رکشہ ڈرائیوروں کی میٹنگ

رانچی: راتو روڈ پر برلا گراؤنڈ میں

ای رکشہ ڈرائیوروں کی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اتم یادو نے میٹنگ کی صدارت کی۔ اتم یادو کا کہنا ہے کہ گزشتہ کئی مہینوں سے میونسپل کارپوریشن اور ٹریفک ایس پی کی جانب سے ای رکشہ ڈرائیوروں کو پریشان کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں 30 جولائی کو رانچی میونسپل کارپوریشن کا گھیراؤ کیا جائے گا۔ ان کے اہم مطالبات میں ای رکشا کو روٹ پاس سے آزاد کرنا۔ کارپوریشن کے ذریعہ ای رکشہ کو آٹو بالٹ ٹوکن سے آزاد کرنا اور ای رکشہ ڈرائیوروں کو معمولی فیس پر جلد از جلد ای رکشہ ڈرائیونگ لائسنس فراہم کرنا شامل ہیں۔ اس سلسلے میں 30 جولائی کو رانچی میونسپل کارپوریشن کا گھیراؤ کیا جائے گا۔ ان کے اہم مطالبات میں ای رکشا کو روٹ پاس سے آزاد کرنا۔ کارپوریشن کے ذریعہ ای رکشہ کو آٹو بالٹ ٹوکن سے آزاد کرنا اور ای رکشہ ڈرائیوروں کو معمولی فیس پر جلد از جلد ای رکشہ ڈرائیونگ لائسنس فراہم کرنا شامل ہیں۔

لائنز کلب آف گریڈیہہ کی افتتاحی تقریب اختتام پذیر

گریڈیہہ۔ لائنز کلب آف گریڈیہہ ایلیٹ کی 5ویں شمولیت کی تقریب جشن گریڈیہہ میں منعقد ہوئی۔ کلب کے صدر دھرم پرکاش نے تقریب کی صدارت کی۔ ضلع مجسٹریٹ سیما باجپئی مہمان خصوصی، سابق ضلع مجسٹریٹ راہول ورما پوسٹنگ آفیسر، فرسٹ ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سنجے کمار اور سیکنڈ ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شیر شبھرا مجمدار مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ تقریب کے انسٹالیشن چیئر پرسن راجیش گپتا تھے۔ پروگرام کی نظامت امرناتھ منڈل اور اونیش انشو نے کی۔ راجیش گپتا نے تمام عہدیداروں، مہمانوں اور اراکین کا خیر مقدم کیا۔ دھرم پرکاش نے کہا کہ ہمارا کلب گزشتہ 5 سالوں سے گریڈیہہ کے شہری اور دیہی علاقوں میں انسانی خدمت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ پچھلے سال ہمارے کلب نے قبائلی گاؤں لرکاپور کو گود لیا اور وہاں کے بچوں اور خواتین کے لیے بہت سے پروگرام منعقد کیے تھے۔ کلب کی توجہ ماحولیاتی توازن اور نچلی سطح پر ضرورت مندوں کے لیے کام کرنا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ سیما واجپئی نے کہا کہ لائنز کلب آف گریڈیہہ ایلیٹ ضلع کا سب سے فعال کلب ہے۔ تقریب سے فرسٹ ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سنجے کمار، سیکنڈ ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شبھرا مجمدار، ایل جے پی کے ریاستی صدر راج کمار راج وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ تقریب میں روٹری کلب، لائنز کلب آف گریڈیہہ ٹاؤن، لائنز کلب آف گریڈیہہ جاگرتی، لائنز کلب آف گریڈیہہ سلتنائن، ساہو سماج کے ضلع صدر، روٹری گریٹر کے صدر سکریٹری سمیت کئی تنظیموں کے عہدیداران اس تقریب میں مہمانوں کے طور پر موجود تھے۔ کلب کے صدر دھرم پرکاش نے گزشتہ سال کلب کے کام میں حصہ لینے اور تعاون کرنے پر کلب کے ممبران کو تعریفی اسناد دے کر ان کی عزت افزائی کی۔ کلب کے صدر دھرم پرکاش کو ضلع مجسٹریٹ نے بہترین صدر کی ٹرافی سے نوازا۔

کے کے ایم کالج میں ہوئے آدیواسی طلبہ پر لاٹھی چارج بی جے پی کے اشارے پر: اجے ترکی

تین دنوں میں اعلی سطحی جانچ اور سخت کارروائی کا مطالبہ

سنٹرل سرنا کمیٹی، آدیواسی ادھیکار منچ، راجی پادھا سرنا پرتھنا سبھا نے کل رات کو کے کے ایم کالج کے قبائلی لڑکوں کے ہاسٹل میں طلباء کی پولیس کے ہاتھوں پٹائی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے پولیس کے خلاف ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا کہ اس کی اعلی سطحی جانچ کرائی جائے۔ تین دن کے اندر ملزمین کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے رانچی کو بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مرکزی سرنا کمیٹی کے صدر اجے ترکی نے کہا کہ ہاسٹل میں سوئے ہوئے قبائلی طالب علموں کو بے دردی سے پیٹنے سے قبائلیوں کے دل مجروح ہوئے ہیں، جس طرح پولیس نے انہیں لاٹھیوں سے مار کر زخمی کرنے والوں کے خلاف کارروائی نہیں کی۔ پولیس پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولیس بی جے پی کی ذہنیت کی حامل ہے اور اس نے جان بوجھ کر قبائلی طلباء کو زدوکوب کر کے ریاستی حکومت کو بدنام کرنے کی سازش کی ہے۔ ترکی نے کہا کہ بی جے پی جھارکھنڈ میں منی پور اور چھتیس گڑھ جیسی صورتحال پیدا کرنا چاہتی ہے۔ اس واقعہ پر جن ادھیکار منچ کے صدر پرکاش ٹوپو نے کہا کہ قبائلی طلباء کی پٹائی کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے اور اعلی سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا جائے، ورنہ رانچی میں پر تشدد احتجاج کیا جائے گا۔ گیانا کچھپ نے کہا کہ بی جے پی کے کہنے پر پولیس نے جان بوجھ کر غریب قبائلی طلباء کو لاٹھیوں سے پیٹ کر ریاستی حکومت کو بدنام کرنے کی سازش کی۔

وفد نے ایم پی ڈھلو مہتو کو میمورنڈم سونپا

میتھن۔ واسودو ویلی بے گھر اور مقامی رابطہ کمیٹی کے جنرل سکریٹری اتپل چکرورتی، میتھون کے سکریٹری امر ساو، جوائنٹ سکریٹری بدن داس اور ڈی وی سی کیجول لیبرس یونین کے سکریٹری شیامل بوری، صدر کیلاش پاسوان، بھولو کمار، رام چندر کمار سنگھ نے مشترکہ طور پر دھنباد کے ایم پی ڈھلو مہتو سے ملاقات کی۔ ملاقات کی اور یادداشت پیش کی۔ ڈی وی سی کیجول لیبرس یونین نے ایم پی سے درخواست کی کہ وزارت پنشن، محکمہ عملہ کی تربیت، مرکزی حکومت یا پی ٹی پی ایس کے ذریعہ جاری کردہ میمورنڈم کے مطابق آرام دہ مزدوروں کو تنخواہ کا بقایا اور دیگر تمام فوائد دیئے جائیں۔ سپلائی مزدوروں کے برابر تنخواہ اور تمام سہولیات فراہم کی جائیں۔ تنظیم نے ایم پی سے درخواست کی کہ وہ درج ذیل مسائل کو ڈی وی سی کے ساتھ اٹھائیں۔ لویاڈی، بھرسا اور قبائلی گاؤں کیسر کرال (میم ڈنگی) میں بے گھر ہونے والے خاندانوں کو زمین کی ملکیت فراہم کرنا، ڈی وی سی کی بحالی شدہ دیہاتوں کو سی ایس آر سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لیے دفتری احکامات جاری کرنا۔

میگزین شلپے انیا ملک اور بیرون ملک مقبول: ڈاکٹر ڈی کے سین

دھنباد۔ آج لنڈسے کلب دھنباد میں پریس رجسٹرار جنرل، حکومت ہند سے مشہور بنگالی میگزین ”شلپے انیا“ کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنے پر ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اسٹیج پر ”شلپے انیا“ کے ایڈیٹر پروفیسر۔ ڈاکٹر دیپک کمار سین، سابق ڈائریکٹر سندر دھنباد ڈاکٹر امالیندو سنہا، بھارت گیان وگیان سمیتی کے قومی نائب صدر ڈاکٹر کاشی ناتھ چٹرجی، بنگالی مصنف تنوشری گورائی، برنالی گپتا، شبھرا کونار، رانی مشرا، بنگالی ادیب راجکمار سرکار وغیرہ موجود تھے۔ اسٹیج کی نظامت برنالی گپتا نے کی۔ پروگرام کا آغاز اسٹیج پر بیٹھے مہمانوں کو گلدستے دے کر اور آرتریکا ساہا کے خیر مقدمی گیت سے ہوا۔ ”شلپے انیا“ کے ایڈیٹر ڈاکٹر دیپک کمار سین نے کہا کہ ”شلپے انیا“ پہلی بار 1977 میں انڈین اسکول آف مائنز کے ریسرچ ہاسٹل میں شائع ہوئی تھی۔ یہ رسالہ 47 سال سے مسلسل شائع ہو رہا ہے۔ یہ رسالہ جھارکھنڈ، مغربی بنگال سمیت ملک اور بیرون ملک بنگالی بولنے والوں میں مقبول ہے۔ ڈاکٹر امالیندو سنہا نے کہا، شلپے انیا کے لیے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنا بڑے فخر کی بات ہے۔ بھارت گیان وگیان سمیتی کے قومی نائب صدر ڈاکٹر کاشی ناتھ چٹرجی نے کہا کہ مشہور بنگالی میگزین مسلسل شائع ہو رہا ہے۔ ملک و دنیا کے معروف ادبی لوگ اس میں لکھتے ہیں۔ یہ نوجوانوں اور تعلیم یافتہ معاشرے کو علم سے آراستہ کرتا ہے۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ اسے اس سال کا ممتاز ایوارڈ یا سکھوی ملا ہے۔

کارکنوں کے مطالبے پر باگمارہ سے الیکشن لڑوں گا: روہت یادو

دھنباد۔ سوگت بھون شیامڈیہ میں آر جے ڈی کے باگھمارا بلاک کے کارکنوں کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے بلاک صدر روہت یادو نے کہا کہ کارکنوں کے مطالبے پر وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں حصہ لیں گے۔ شری یادو نے کہا کہ بی جے پی ایم ایل اے نے پچھلے 15 سالوں میں باگھمارا میں کوئی کام نہیں کیا ہے۔ علاقے میں پانی، بجلی اور بے روزگاری کے مسائل کے ساتھ غنڈہ گردی عروج پر ہے۔ جب تک باگھمارہ کے لوگ تبدیلی نہیں کریں گے، ترقی نظر نہیں آئے گی۔ باگھمارا میں پارلیمنٹ درج کرنے پر بات چیت ہوئی۔ جنتا مزدور سنگھ کے جنرل سکریٹری کم جے بی سی سی آئی کے رکن سدھارتھ گوتم عرف منیش سنگھ نے کہا کہ باگھمارہ کے لوگ خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔ علاقے کے لوگ اپنی حالت زار کا ذمہ دار اپنے عوامی نمائندوں کو ٹھہراتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روہت یادو ہماری تنظیم کے مرکزی عہدیدار ہیں اگر وہ الیکشن لڑیں گے تو ہماری یونین ہمارا ساتھ دے گی۔ باگھمارہ میں ایک ایماندار لیڈر کی ضرورت ہے۔ موقع پر آر جے ڈی کے ضلعی عہدیداران، سابق صدر مینا کشی رانی گوڑیا، سابق سربراہ پنکی دیوی، کترس منڈل کے صدر دتے پاسوان، سونو شرما، پپو دوبے، ممتا یادو، رام جی یادو، دلیپ مشرا، ہیرالال گوپ، بے رام داس اور دیگر موجود تھے۔ اس کی صدارت ببیتا تھ یادو نے کی اور نظامت سونو شرما نے کی۔ اس سے پہلے کارکنوں نے روہت یادو کا پھولوں سے استقبال کیا۔

فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ میں 300 افراد کی جانچ

تیرسہ۔ مسکان ایک پریاس کی بانی للیتا چوہان اور دھنباد جے پی اسپتال کے ڈاکٹروں اور عملے کے بشکریہ کے ساتھ نیرسا بلاک کے بیر سنگھ پور مڈل اسکول میں آج ایک روزہ مفت صحت چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا اور دوائیں دی گئیں۔ کیمپ میں مہمان خصوصی سابق ایم ایل اے اروپ چٹرجی، جھارکھنڈ الیکشن کمیشن کی آئیکن سویتا کنر، ضلع کی چیف یوگا ٹیچر نیہا کپور اور این سی پی کے ضلع صدر امیش گوسوامی تھے۔ تحقیقاتی ٹیم میں ڈاکٹر اے کے مشرا، ڈاکٹر مکیش بوری، اسٹاف خوشی کماری، ریکھا کماری، کرم چند مہتو، بجیت شامل ہیں۔ بورڈ نے تین سو افراد کا معائنہ کیا اور دوائیں دیں۔ سابق ایم ایل اے اروپ چٹرجی نے مسکان ایک پریاس کی بانی للیتا چوہان کی تعریف کی اور کہا کہ یہ قابل ستائش ہے کہ وہ اس طرح کے پروگرام منعقد کرتی ہیں۔ للیتا چوہان نے کہا کہ ہماری تنظیم کا مشن غریب، بے سہارا اور معاشی طور پر کمزور بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ لاتا ہے۔ وقتاً فوقتاً خون کے عطیہ کیمپ، مفت ہیلتھ چیک اپ، غریب بچوں میں کتابوں، پنسلوں، تھیلوں کی تقسیم اور سردی کے دنوں میں بے سہارا افراد میں کمبل کی تقسیم کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے کیمپ میں 300 افراد کا ہیلتھ چیک اپ کیا گیا۔ کیمپ میں آنے والے مہمانوں کو پاؤڈی کپڑے دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں اساتذہ رام سوروپ پرساد، وندنا بوری، مکیش برنوال، ہاسم، مہیش مشرا، روی سنگھ چوہان، راجو باوری، ترا پد بوری نے قابل ستائش کردار ادا کیا۔

انجمن ترقی اردو کا مقصد عوامی جڑاؤ ہے تاکہ تنظیم کو متحرک کیا جاسکے: ڈاکٹر یسین

گڑھوا: آج مورخہ ۲۸ جولائی کو گڑھوا کے تبلیغ السلام میں شہر کی نامور سیاسی وسماجی شخصیت ڈاکٹر یاسین انصاری کی صدارت میں ڈسٹرکٹ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں مجھیاؤں، بھرکی، بیشکا، گڑھوا ضلع کے اردو داں حضرات شامل ہوئے۔ ڈاکٹر یاسین انصاری نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ انجمن کا طریقہ کار پہلے سے بالکل منفرد اور جمہوری ہے اور عوامی جڑاؤ اس کا اولین مقصد ہے تاکہ تنظیم کو متحرک کیا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اردو میں ۷۰-۸۰ فیصد الفاظ دوسری زبانوں کے ہیں۔ پھر بھی اسکی اپنی انفرادیت حیثیت ہے۔ یہ ہندوستانی زبان ہے۔ اسکے فروغ کی ذمہداری ہم لوگوں کی ہے۔ انجمن ترقی اردو جھارکھنڈ کے مرکزی نمائندہ ایم زیڈ خان نے آج تک کی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا انجمن کا وفد لگاتار سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے ملکر اردو کے مسائل کو اسمبلی میں اٹھانے کے لئے دباؤ بنا رہا ہے۔ اردو آج سیاسی گلیارے میں چرچہ کا موضوع بنی ہوئی ہے۔ ایک دو دن میں انجمن کا وفد وزیر تعلیم شری بیدھ ناتھ رام سے ملاقات کر میمورنڈم پیش کریگا اور انہیں اردو اکادمی کی تشکیل کے لئے گزارش کریگا۔ غلام سرور نے شکایت آمیز لہجہ میں کہا کہ قبائلی زبانوں میں ایڈہاک کی بنیاد پر تقرری کی جارہی ہے لیکن اردو ٹیچر کی تقرری نہیں کی جارہی ہے۔ اس کے لئے انجمن کو کوشش کرنی چاہیے۔ نسیم اختر نے کہا کہ اردو پڑھکر ہی آدمی انسان بنتا ہے۔ کانفرنس کو نیاز الدین، ڈاکٹر نسیم اختر، عمران خان، ماہتاب عالم وغیرہ نے خطاب کیا۔ گوہر علی خان نے کانفرنس کی نظامت کرتے ہوئے کہا کہ اردو آبادی کو جگانے کی ضرورت ہے اور آج ہم اسی غرض جمع ہوئے ہیں تاکہ اردو آبادی کو متحرک کر اردو کو اسکا حق دلا سکیں۔ اتفاق رائے سے انجمن ترقی اردو (ہند) گڑھوا کا انتخاب عمل میں آیا اور ذیل کے حضرات منتخب کئے گئے: صدر۔ ڈاکٹر ایم این صدیقی، نائب صدر۔ ۱۔ نیاز الدین انصاری، نائب صدر۔ ۲۔ عمران خان نائب صدر۔ ۳۔ ڈاکٹر ماہتاب عالم، سکریٹری ڈاکٹر خدا بخش انصاری، جوائنٹ سکریٹری غلام سرور خان، نائب سکریٹری ۱۔ سیف اللہ، نائب سکریٹری ۲۔ عرفان ولا قادری، نائب سکریٹری۔ ۳۔ شیخ آفاق عالم، خازن منصور عالم، نائب خازن پروفیسر پرویز عالم، اس کانفرنس میں خصوصی طور پر ڈاکٹر اسجد انصاری، ایم این خان، اقلیتی سیل جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے گڑھوا کے انچارج عبید اللہ حق، وزیر کے نمائندہ بجلی نسیم اختر، مکھیا ماہتاب اور بڑی تعداد میں اردو داں طبقہ شریک محفل ہوا۔

ساون مہوتسو میں خواتین نے جم کر کی مستی

دھنباد۔ سہیوگ فاؤنڈیشن اور وپرا سینا کے زیر اہتمام منعقدہ ساون مہوتسو میں سینکڑوں خواتین نے خوب مزہ کیا۔ ساون کے گانوں پر ریمپ واک اور ڈانس پیش کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز مہمان خصوصی کانگریس لیڈر انوپما سنگھ اور فاؤنڈیشن کی صدر نیتو تیواری نے چراغ جلا کر کیا۔ اس کے بعد اوچی تیواری نے گنیش وندنا اور شیو استوتی پیش کر کے سب کو جذباتی کر دیا۔ خواتین نے موروں کا لباس پہن کر چھم چھم ناچوں، چوڑی مزہ نہ دے گی، ننگن مزہ نہ دیگا وغیرہ کے گانوں پر رقص کیا۔ مہمان خصوصی انوپما سنگھ نے کہا کہ خواتین کے لیے اس طرح کی تقریبات جاری رہنی چاہئیں۔ خواتین اس طرح کی اجتماعی تقریبات میں کھل کر اپنے خیالات کا اظہار کرتی ہیں۔ ہمیں ایک دوسرے سے ملنے کا موقع بھی ملتا ہے۔ صدر نیتو تیواری نے کہا کہ سہیوگ فاؤنڈیشن اور وپرا سینا مسلسل شروع سے ہی کوشش کر رہے ہیں کہ خواتین کو ایسے پلیٹ فارم مہیا کیے جائیں، جہاں وہ کھل کر اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں اور زندگی سے لطف اندوز ہو سکیں۔ پروگرام کے اختتام پر تمام خواتین کو ان کی شادی کی علامت کے طور پر چوڑیاں، بندی، سندور، مہندی وغیرہ دی گئیں۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے کشی سریواستو، پریتی رائے، نشا نین، بینا سنہا، ممتا جھا، نیلم شرن، نیلم مشرا، روبی گپتا، رجنی، رنجنا سنگھ، آشا جھا، آشا رائے سمیت تنظیم کی سینکڑوں خواتین موجود تھیں۔ مقابلے کی فاتح انجلی گپتا، رنر اپ آرتی سنگھ، تیسرے نمبر پر شیمل پانڈے رہے۔

فطرت کے تحفظ کیلئے موثر اقدامات کرنے ہوں گے: رتنم سنگھ

دھنباد۔ مہاراشٹر کے جالنا کے ایک کسان بابا صاحب لومٹے کے پاس 16 ایکڑ قابل کاشت زمین ہے، لیکن کچھ سال پہلے تک وہ سال میں صرف 6 مہینے ہی کھیتی باڑی کر پاتے تھے۔ باقی 6 مہینوں کے لیے وہ شہر جا کر مزدوری کرنے پر مجبور تھا کیونکہ اس کے گاؤں میں خشک سالی تھی۔ آرٹ آف لیونگ کا جلتارا پروجیکٹ وہاں امید کی کرن بن کر ابھرا۔ اب یہاں سال بھر پانی کی فراہمی ہوتی ہے۔ لومٹے جیسے بہت سے کسانوں نے اپنے کھیتوں میں کئی ریچارج گڑھے بنائے ہیں، جو اب سال بھر ان کی زمین میں پانی کی مناسب سطح کو برقرار رکھتے ہیں۔ یہ باتیں آرٹ آف لیونگ کے رتنم سنگھ نے کہی ہیں۔ اس نے بتایا نیتی آیوگ کی 2018 کی رپورٹ کے مطابق، ہندوستان میں 54 فیصد کنوؤں میں پانی کی سطح میں کمی دیکھی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کئی علاقوں میں مناسب بارشوں کے باوجود ملک کو پانی کے سنگین بحران کا سامنا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ بارشیں پانی کی کل طلب کا صرف 20 فیصد پورا کرتی ہیں، جبکہ باقی 80 فیصد زیادہ تر زیر زمین پانی کے ذخائر کی کمی پر منحصر ہے۔ پانی کی سطح میں کمی کا براہ راست اثر کسانوں پر پڑتا ہے۔

پونم پی سہائے کے شعری مجموعہ ”درخت جیسی انسانی زندگی“ کی رسم رونمائی

گریڈیہہ۔ گریڈیہہ جوہر کارکار منچ جھارکھنڈ کے زیر اہتمام منعقدہ ایک پروگرام میں انرویل کلب آف سن سائن کی سرپرست پونم پی سہائے کی لکھی گئی کتاب کی رونمائی ہوئی جس کی مہمان خصوصی مشہور شاعرہ انامیکا جین امبار تھیں۔ مہمان خصوصی سماجی کارکن اور بی جے پی لیڈر ونود سنہا، جوہر فنکار منچ کی بانی ممتا بنرجی منجری، آر کے مہیلا کالج کی سابق پرنسپل پشپا سنہا، پبلشر رتیش شارک اور پونم پی سہائے تھے۔ یہ کتاب انسانوں اور فطرت کے باہمی تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔ کتاب میں کل 40 نظموں کا مجموعہ ہے جس میں بنیادی طور پر جیون ساتھی، بیٹی کی امید، دوستی، بیٹی کی تعریف، تخیل، بیٹے کی نعت، آم کا درخت، باغ، چڑیا شامل ہیں۔ پروگرام کی نظامت نمیتا جھا نے کی۔ ونود سنہا نے کہا کہ فطرت اور انسانی رشتوں پر لکھی گئی یہ کتاب انمول ہے۔ اس موقع پر بار اسوسی ایشن کے صدر پرکاش سہائے، پونم پی سہائے کی بہو ڈاکٹر انکیتا سہائے، لائنس کلب کے صدر اروند کمار، اجے سنہا منٹو، وجے سنگھ، سنتوش اگروال، اور شہر کے دیگر معززین موجود تھے۔

پٹکی میں نوجوان نے خودکشی کرلی

پٹکی۔ پٹکی تھانہ علاقے کے تحت 40 دھورا، نیو ڈرپ کی 14 سالہ تنیشا کماری نے آج صبح 5.40 بجے اپنی زندگی کا خاتمہ کرلیا۔ ذرائع کے مطابق تنیشا کے پاس سے ایک خودکشی نوٹ ملا ہے جس میں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے وہاں پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے دھنباد بھجوا کر معاملے کی جانچ شروع کردی خبر، واقعے کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی۔

ماحولیات تحفظ کے موقع پر کی گئی شجرکاری

میتھن۔ یوم ماحولیات کے موقع پر پنچے چوک پر واقع بالاجی ہنومان مندر کے پاس شجرکاری مہم چلائی گئی۔ مہم کی وجہ سے مندر اور آس پاس کے علاقوں میں ہریالی ہوگی اور آلودگی بھی قابو میں رہے گی۔ اس دوران کل 25 پودے لگائے گئے۔

یونائیٹڈ ٹیچرز فرنٹ نے وزیر تعلیم سے ملاقات کی اور اساتذہ کی عزت کے تحفظ کی اپیل کی

حکومت اساتذہ کی عزت کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے: وزیر تعلیم

گملا، 28 جولائی، (نمائندہ) جھارکھنڈ پردیش یونائیٹڈ ٹیچرس مورچہ کے وفد نے ریاست کے عزت مآب وزیر تعلیم شری ویدیا ناتھ رام جی سے بغیر چپل کے ملاقات کی اور حال ہی میں اسٹیٹ ایجوکیشن پروجیکٹ آتیہ رنجن کی طرف سے اساتذہ کے لیے منعقدہ ایک ورکشاپ میں انہوں نے اساتذہ کو انتباہ دیا تھا کہ وہ انہیں ماریں۔ چپل پہن کر اسکول آتے ہیں تو نازیبا اور غیر مہذب بیانات دے کر ریاست کے پورے تعلیمی شعبے کو شرمندہ کرنے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ریاست کے اساتذہ کے وقار اور خوف سے پاک ماحول سے آگاہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وائرل ویڈیو اور آڈیو کی اعلیٰ سطحی تحقیقات۔ وفد میں مورچہ کے کوآرڈینیٹر امین احمد، وجے بہادر سنگھ، ترجمان ارون کمار داس، آشوتوش کمار، سنجیو کمار اور مورچہ کے دیگر اساتذہ کے نمائندے شامل تھے۔ مورچہ نے ڈائرکٹر کے وائرل ویڈیو اور آڈیو کی چھان بین کرنے اور ان کے بیان میں سچائی سامنے لانے کی اپیل کی ہے، کیونکہ اس نے اپنے بیان کو ایڈیٹ کہہ کر ہزاروں اساتذہ کے سامنے دیے گئے اپنے بیان سے خود کو دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس سے پوری ریاست کے اساتذہ پریشان ہیں، کیونکہ ڈائریکٹر نے ریاست کے اساتذہ میں خوف کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ ایسے میں اساتذہ بچوں میں معیاری تدریسی کام کیسے کریں گے؟ معزز وزیر نے مورچہ کے وفد کے ساتھ کہا ہے کہ وہ خود ریاست کے اساتذہ کے جذبات کو مجروح کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں سیکریٹری ایجوکیشن کو اس معاملے کو ختم کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور انہوں نے خود اس کی مذمت کرتے ہوئے ڈائریکٹر کی کلاس لی ہے، ایسی شرمناک باتوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اساتذہ کی عزت کو پامال نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ڈائریکٹر کو طلب کیا گیا ہے۔ وزیر تعلیم نے یونائیٹڈ ٹیچرز فرنٹ کے وفد کو یقین دلایا کہ اساتذہ کی عزت کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ریاست کے تمام اساتذہ سے اپیل کی ہے کہ وہ اب چپل یا جوتے پہنیں اور اپنی چپل تحریک واپس لے لیں، اساتذہ کا احترام پوری ریاست کا احترام ہے۔ انہوں نے اساتذہ کے لیے MACP پر حکومت کے مثبت خیالات کے بارے میں بھی بات کی۔ عزت مآب وزیر کی اپیل اور اساتذہ کی عزت کے تحفظ کی یقین دہانی پر نیشنل ایجوکیشنل فیڈریشن، جھارکھنڈ اسٹیٹ اردو ٹیچرز ایسوسی ایشن، جھارکھنڈ اسٹیٹ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن، جھارکھنڈ اسٹیٹ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن اور نیشنل ایجوکیشنل فیڈریشن کے 2+ کیڈر مورچہ میں شامل ہوئے۔ انہوں نے معزز وزیر سے اظہار تشکر کرتے ہوئے اساتذہ کی عزت کے تحفظ کے معاملے پر اساتذہ کی چپل تحریک ختم کرنے کا اعلان کیا۔

ڈپٹی کمشنر نے پولیس سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ مختلف امتحانی مراکز کا معائنہ کیا

رام گڑھ، 28 جولائی، (نمائندہ) رام گڑھ ضلع کے تحت چوکیدار کی بحالی کے تحت ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار نے پولیس سپرنٹنڈنٹ اجے کمار کے ساتھ اتوار کو رام گڑھ شہر کے آٹھ مختلف مراکز پر جاری تحریری امتحان کے سلسلے میں مختلف امتحانی مراکز کا معائنہ کیا۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے رام گڑھ ہائی اسکول کوز ٹیولا، کنٹونمنٹ مڈل اسکول نیو سرائے رام گڑھ، کنٹونمنٹ مڈل اسکول سبھاش چوک اور گاندھی میموریل پلس ٹو ہائی اسکول، رام گڑھ کا معائنہ کیا اور جاری تحریری امتحان کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے تمام سنٹر سپرنٹنڈنٹس سمیت امتحانی کام میں مصروف تمام متعلقہ مجسٹریٹس، افسران وغیرہ کو ہدایت کی کہ وہ تحریری امتحان کو مکمل شفافیت کے ساتھ مکمل کریں جبکہ چوکیدار کی بحالی کے تحت وضع کردہ اصولوں کی مکمل پاسداری کو بھی یقینی بنایا جائے۔ کام مکمل کرنے سمیت دیگر ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر رام گڑھ آشیش گنگوار، نظرات ڈپٹی کلکٹر رویندر کمار گپتا، ایس ایم پی او وکرم سونی اور دیگر موجود تھے۔

انجمن اسلامیہ کے ایڈوکیٹ مشاہد اعظمی نے بسم اللہ ہوٹل کا افتتاح کیا

گملا، 28 جولائی، (نمائندہ) آج شہر کے بارگلی تھانہ روڈ پر واقع جامع مسجد کے سامنے لازیز ہوٹل کی برانچ ہوٹل بسم اللہ، بارگلی گملہ میں نئے قیام کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر ہوٹل آپریٹر محمد کیٹول کا کہنا تھا کہ گملہ شہر میں ایسا کوئی ہوٹل نہیں تھا، شہر کے باشندے ایسے ہوٹل کی ضرورت محسوس کر رہے تھے، اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ہوٹل ایک نامی ہوٹل کی برانچ ہے۔ لازیز جو اسی شہر میں چل رہی ہے میں کولکتہ، حیدرآباد، لکھنؤ وغیرہ جیسے شہروں میں بریانی، کوفتہ، کورما، نان کی روٹی، کباب، مغلئی پراٹھا، ریزالہ، چمپ وغیرہ لانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ چیف اور بہترین ریٹ پر صارفین کو دستیاب کرایا جائے گا۔ افتتاح کے بعد صدر انجمن مشاہد اعظمی نے کہا کہ انجمن اسلامیہ گملا ہوٹل کے مالک اور تمام لوگوں کو مبارکباد پیش کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہے کہ محنت کش لوگ جس بھی شعبے میں ایمانداری اور خوش اسلوبی سے کام کریں اسی طرح کامیابی سے ہمکنار ہو۔ سماج کے لوگوں کو سخت محنت اور کاروبار کرنا پڑے گا ہائی کورٹ کے وکیل صلاح الدین انصاری، جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے رہنما محمد کلیم اختر محمد لدن، بی جے پی لیڈر رسیم خان، سماجی کارکن حاجی سلطان انصاری محمد خورشید عالم عرف پپو نے کہا کہ ہم نے کھانا کھایا ہے۔ ہوٹل بسم اللہ میں، یہ واقعی بہت اچھا اور لذیذ تھا ہم سب امید کرتے ہیں کہ ہوٹل کی انتظامیہ اپنے نظام اور کھانے کے ذائقے کو برقرار رکھے گی، اسلم خان افسر عالم، محمد جیسے نامور لوگ انور عرف انو شہزادانور، نسیم خان، محمد کوثر، محمد الیاس، محمد جمیل، قیصر دانش، محمد معراج، شکیل خان، وسیم خان، محمد لیاقت، ذبیح اللہ جانی، محفوظ خان وغیرہ موجود تھے۔

بھارت وکاس پریشد کی طرف سے شہر میں چھتریاں تقسیم

رام گڑھ، 28 جولائی، (نمائندہ) بھارت وکاس پریشد کی طرف سے سبھاش چوک، بس اسٹینڈ، سبزی منڈی میں ضرورت مندوں میں چھتریاں تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر صدر ہریش چودھری نے کہا کہ غریب خواتین میں چھتریاں تقسیم کرنا ایک خوشگوار تجربہ ہے۔ بھارت وکاس پریشد اپنی سماجی ذمہ داریوں کو نبھا رہی ہے۔ اس پروگرام میں سکریٹری پردیپ کمار شرما نے بتایا کہ آج تقریباً 50 لوگوں میں تقسیم کی گئی۔ آنے والے دنوں میں رکشا ڈرائیوروں میں رین کورٹ اور چھتریاں تقسیم کی جائیں گی۔ اس موقع پر بنیادی طور پر نائب صدر انیل گوئل، خزانچی رام پراویش گپتا، منوج مودی، پرکاش اگروال، سورج اگروال، دیپک کھنڈیلوال، اجے کمار اگروال، وردن بگاڑیہ، رام پراویش گپتا، امیش راجگڑھیا وغیرہ موجود تھے۔

سائبر فراڈ میں ملوث چار مجرم گرفتار

گریڈیہہ، 28 جولائی، (نمائندہ) گریڈیہ سائبر سیل کی ٹیم نے سائبر فراڈ میں ملوث چار شریر مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ ایس پی دیپک شرما کی ہدایت پر سائبر ڈی ایس پی عابد خان کی ٹیم نے بنگ آباد تھانہ علاقے میں چھاپہ مار کر اسے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ یہ مجرم بینک کے اہلکاروں کو فون کر کے لوگوں کو دھوکہ دیتے اور ان کے کھاتوں سے رقم نکال لیتے تھے۔ ایس پی دیپک شرما نے بتایا کہ چاروں گرفتار مجرم اکثر حاملہ خواتین کو نشانہ بناتے تھے۔ خواتین کو دھوکہ دینے کے لیے، انہیں زچگی اسکیم کا فائدہ پہنچانے کے لیے، وہ پلک جھپکتے ان کے بینک کھاتوں سے ان کی محنت سے کمائی گئی رقم نکال لیتے تھے۔ گرفتار مجرموں میں بینگ آباد کے راگھیڈیہ کا رہنے والا اسفراز انصاری تھا۔ تھانہ علاقہ، ہیروڈیہ تھانہ علاقہ کے کرانٹڈ کا رہنے والا اکمار الدین انصاری، رنجیت کمار منڈل اور پرمیشور کمار منڈل جو کہ تراٹنڈ تھانہ علاقہ کے جبرہ کے رہنے والے ہیں۔ ماضی میں پرمیشور کمار منڈل کے خلاف دہلی میں دو اور تراٹنڈ پولیس اسٹیشن میں ایک معاملہ درج کیا گیا تھا۔ گرفتار ملزمان سے 6 موبائل، 8 سم کارڈ، 1 پاس بک، 2 اے ٹی ایم، 1 سوائپ کارڈ، چین کارڈ، آدھار کارڈ اور دیگر اشیاء برآمد کی گئی ہیں۔

بازار میں سبزی خرید رہی خاتون کے گلے سے چوروں نے ایک لاکھ روپے مالیت کی چین اچک لیا

گملا، گملا شہر کے سسئی روڈ پر واقع ہفتہ وار بازار میں لیڈی فنگر سبزی خریدنے والی شانتی نگر کی رہنے والی ارمیلا دیوی نامی خاتون کی سونے کی چین ہفتہ کی سہ پہر تین بجے چوری ہوگئی۔ خاتون بھنڈی کی سبزی خرید رہی تھی کہ دو تین خواتین اس کے پاس بیٹھ گئیں اور وہ بھی بھنڈی چھنٹنے لگیں۔ لیڈی انگلی کا وزن کرنے کے بعد خاتون نے اٹھنا چاہا لیکن ہجوم کی وجہ سے اٹھنا مشکل ہوگیا۔ اس کے بعد خاتون نے آس پاس کی خواتین پر شور مچایا اور کسی طرح کھڑی ہوگئی۔ اس کے بعد وہ سبزی فروش کو پیسے دے کر کچھ دور گئی تب ہی اسے احساس ہوا کہ اسے سکون نہیں ملا۔ اس نے اس کی گردن کو چھوا اور زنجیر غائب پایا۔ اس نے یہ بات اپنے شوہر کو بتائی جو اس کے ساتھ سفر کر رہا تھا۔ اس کے بعد وہ دوبارہ اسی سبزی کی دکان پر آئی اور وہاں سے زنجیر چوری ہونے کے بعد اس وقت تک کچھ حاصل نہیں ہوا۔ خاتون نے بتایا کہ چین کی قیمت تقریباً ایک لاکھ روپے تھی، جس کے بعد خاتون نے گملا تھانے پہنچ کر شکایت کی۔ فوری طور پر سی ڈی پی او سریش پرساد یادو خود خاتون کے ساتھ بازار پہنچے اور جانچ شروع کی۔ اس معاملے کے بارے میں ایس ڈی پی او سریش پرساد یادو نے کہا کہ لوگ قیمتی سامان لے کر بھیڑ والی جگہوں پر نہ جائیں۔ اپنے سامان کی حفاظت کے بارے میں محتاط رہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کچھ عرصہ قبل چھتیس گڑھ کی خواتین چوروں کا ایک گروہ گملہ میں چوری کی وارداتیں کرتا تھا اور وہ وقتاً فوقتاً ہفتہ وار بازار میں آکر چوری کی وارداتیں کرتی رہتی ہیں۔ اس لیے عوام کو ہوشیار رہنا چاہیے۔

بی جے پی کی ہدایت پر پاکوڑ کے کے ایم کالج میں قبائلی طلباء پر پولیس کا لاٹھی چارج

اجے ترکی نے تحقیقات کا مطالبہ کیا

پاکوڑ، 28 جولائی، (نمائندہ) سنٹرل سرنا کمیٹی، آدیواسی ادھیکار منچ، راجی پادھا سرنا پرتھنا سبھا نے کل رات پاکوڑ کے کے ایم کالج کے قبائلی لڑکوں کے ہاسٹل میں طلباء کی پولیس کے ہاتھوں پٹائی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے پولیس کے خلاف ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا کہ اس کی اعلیٰ سطحی جانچ کرائی جائے۔ تین دن کے اندر ملزمان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے رانچی کو بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مرکزی سرنا کمیٹی کے صدر اجے ترکی نے کہا کہ ہاسٹل میں سوئے ہوئے قبائلی طلباء کو بے دردی سے پیٹنے سے قبائلیوں کے دل مجروح ہوئے ہیں، جس طرح پولیس ان پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی نہیں کر رہی ہے جنہوں نے انہیں لاٹھیوں سے مارا اور زخمی کیا۔ پولیس پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولیس بی جے پی کی ذہنیت کی حامل ہے اور اس نے جان بوجھ کر قبائلی طلباء کو زدوکوب کر کے ریاستی حکومت کو بدنام کرنے کی سازش کی ہے۔ ترکی نے کہا کہ بی جے پی جھارکھنڈ میں منی پور اور چھتیس گڑھ جیسی صورتحال پیدا کرنا چاہتی ہے۔ اس واقعہ پر جن ادھیکار منچ کے صدر پرکاش ٹوپو نے کہا کہ یہ واقعہ قابل مذمت ہے، قبائلی طلباء کی پٹائی کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے اور اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا جائے، ورنہ رانچی میں پرتشدد احتجاج کیا جائے گا۔ راجی پادھا سرنا پوجا سبھا آرگنائزیشن کے جنرل سکریٹری گیانا کچاپ نے کہا کہ بی جے پی کے زیر اثر پولیس نے جان بوجھ کر غریب قبائلی طلباء کو لاٹھیوں سے پیٹ کر ریاستی حکومت کو بدنام کرنے کی سازش کی۔

راشٹریہ سیوا منچ کی طرف سے ضرورت مندوں میں کھانا تقسیم

بھورکنڈا، 28 جولائی، (نمائندہ) ہر ہفتے کی طرح اس اتوار کو بھی راشٹریہ سیوا منچ نے ضرورت مند لوگوں کو کھانا فراہم کیا جو دور دراز کے دیہی علاقوں سے بھورکنڈا ہفتہ وار ہاٹ میں نوتھ پک بیچنے آئے تھے۔ اس دوران منچ کے صدر ڈبلیو سنگھ نے تقریباً 150 غریب ضرورت مند مردوں، عورتوں اور بچوں میں پوری، سبزیاں اور جلیبی تقسیم کی۔ اس موقع پر منچ کے صدر ڈبلیو سنگھ نے کہا کہ غریبوں کی خدمت منچ کا مقصد ہے اور یہی انسانی مذہب بھی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 9 سالوں سے منچ عوامی تعاون کے ذریعے غریبوں کو کھانا فراہم کر رہا ہے جو مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں منچ کے صدر ڈبلیو سنگھ، اوما شنکر جیسوال، رنکو ورنوال، دلیپ گپھو، شیو کمار یادو، لالو اوراون، سکرا کرلی سمیت کئی لوگوں نے خصوصی تعاون کیا۔

مہیلا آروگیہ سمیتی کا ماہانہ اجلاس اسلام پور گملا میں منعقد

گملا، 28 جولائی، (نمائندہ) اس حوالے سے سیدہ خاتون نے کہا کہ ہم سب گھر گھر جا کر خواتین، ماؤں اور بہنوں کو آگاہ کر رہے ہیں تاکہ کوئی بھی حکومت اور ضلعی انتظامیہ سے ملنے والی مراعات سے محروم نہ رہے۔ چار نکات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے: 01 سے 5 سال کی عمر کے بچوں کو پلس پولیو پلانا، دوسرا یہ کہ میونسپل کونسل کے ایگزیکٹو آفیسر کو شہر کے مختلف وارڈوں کے مسائل سے آگاہ کرنا: صفائی مہم پر زور دینے کے لیے اور چوتھی بات، جھارکھنڈ حکومت کی 21 سے 49 سال کی عمر کی خواتین کو 1000 دینے کی اسکیم ہے جو گھر گھر جا کر ماؤں اور بہنوں کو فارم بھرنے میں مدد کرے گی۔ یہ فائدہ۔ اس موقع پر سنگیتا دیوی منجو ٹوپو سجدہ خاتون جیوتی کماری روبی دھن، نگمہ نگار کائنات زرینہ پروین نسرین پروین شمیم پروین رخسانہ خاتون انوری خاتون رادھا دیوی پینکی پاسوان ویرونیکا بڑا، رانی خاتون روکیہ بانو پنکی کمار وغیرہ موجود تھیں۔

جھارکھنڈ کسان مہا سبھا کی تحریک کا پھل، رام گڑھ کے کسان جیت گئے: سنتوش مہتو

رام گڑھ، 28 جولائی، (نمائندہ) رام گڑھ کے عام کسان رام گڑھ ڈیلی مارکیٹ سے ناجائز تجاوزات ہٹانے سے بہت خوش ہیں۔ اس تناظر میں جھارکھنڈ کسان مہا سبھا نے ضلع کے ڈپٹی کمشنر چندن کمار اور کنٹونمنٹ بورڈ رام گڑھ کے سی ای او انت آکاش کا کسانوں کے حقوق حاصل کرنے اور انہیں روزانہ بازار میں واپس دلانے کے لیے شکریہ ادا کیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ کئی ماہ سے دیہی آم کے کاشتکاروں کو روزانہ منڈی سے نکال کر دوسری جگہ منتقل کرنے کے احکامات جاری کیے گئے تھے۔ جس کی وجہ سے کنٹونمنٹ بورڈ کے جھاڑو والے ان کسانوں اور سبزی فروخت کرنے والی ماؤں بہنوں کو مسلسل ہراساں کر رہے تھے۔ شکایت موصول ہونے پر جے بی کے ایس ایس کے لیڈر اور جھارکھنڈ کسان مہا سبھا کے نائب صدر سنتوش مہتو نے اپنی ٹیم کے ارکان کے ساتھ پورے معاملے کی مکمل چھان بین کی اور پتہ چلا کہ ڈیلی مارکیٹ کے مرکزی احاطے پر دلالوں کا ناجائز قبضہ ہے اور حقیقت میں، عام کسان اپنی روزمرہ کی زرعی پیداوار کو احاطے کے باہر فروخت کر رہے ہیں اور یہ سلسلہ کئی سالوں سے جاری ہے۔ اس ناانصافی کے خلاف پورے ضلع میں کسانوں کو متحد کرنے کے لیے ایک مہم شروع کی گئی اور پنچایت سطح پر میٹنگیں شروع کی گئیں اور کسانوں کو ان کے جائز حقوق یعنی گورنر جھارکھنڈ حکومت اور رام گڑھ ڈسٹرکٹ کورٹ کے نوٹیفکیشن کے ذریعے روزانہ فروخت کرنے کا اعلان کیا گیا۔ ان دلالوں کے ذریعے ناجائز تجاوزات ہٹانے کے حکم کی کاپی بھی عام کی گئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ کسان اس ناانصافی کے خلاف متحد ہو گئے اور مقامی زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی کے احاطے میں کسان مہاجوٹھن کا انعقاد کیا گیا جس میں ضلع کے سینکڑوں دیہی مرد و خواتین کسانوں نے ڈیلی مارکیٹ کو آزاد کرانے کے سلسلے میں شرکت کی۔ غیر قانونی تجاوزات کے خلاف ضلعی ڈپٹی کمشنر اور کنٹونمنٹ کونسل کے سی ای او کو ڈیمانڈ لیٹر دے کر تحریک شروع کرنے کی حکمت عملی طے کی گئی اسی سلسلے میں اجلاس کے بعد ڈپٹی کمشنر رام گڑھ نے نمائندوں سے بات چیت کی۔

قزاقستان نے پیرس اولمپکس کا پہلا تمغہ جیتا

پیرس: قازقستان نے ہفتہ کو پیرس 2024 اولمپکس کا اپنا پہلا تمغہ جیتا جب اس نے چاؤروکس میں 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں کانسہ کے تمغے کے مقابلے میں جرمنی کو 5-17 سے شکست دی۔ قازق شوٹرز الیگزینڈرا لی اور اسلام ستپائیف نے پہلا راؤنڈ 20.7-21.4 سے جیت کر 0-2 کی برتری حاصل کی۔ جرمنی کی اینا جانسن اور میکسیملیان البرچٹ اسکور 3-3 اور 4-4 سے برابر کرنے میں کامیاب رہیں لیکن کبھی برتری حاصل نہ کر سکیں۔ لی اور ستپائیف نے اگلے تین راؤنڈ جیت کر اسکور 4-10 کر دیا۔

پہلا ٹی-20: ہندوستان نے سری لنکا کو 43 رنوں سے ہرایا

نئی دہلی: ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے نومنتخب ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اور ٹی-20 کے نئے کپتان سوریہ کمار یادو نے اپنے نئے دور کا آغاز فتح کے ساتھ کیا ہے۔ سری لنکا کے خلاف 3 میچوں کی ٹی-20 سیریز کے پہلے مقابلے میں ہندوستان نے سری لنکا کو 43 رنوں سے شکست دے دی۔ اس میچ میں کپتان سوریہ نے طوفانی نصف سنچری بنا کر ظاہر کر دیا کہ کپتان بننے کے بعد بھی وہ اپنے تیور بدلنے والے نہیں ہیں۔ 26 گیندوں پر 58 رن بنانے والے سوریہ کمار یادو کو ان کی بہترین اننگ کے لیے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ بھی دیا گیا۔ آج ہندوستان نے سری لنکا کے سامنے جیت کے لیے 214 رنوں کا ہدف رکھا تھا، لیکن چرتھ اسلنکا کی کپتانی والی سری لنکا نے بہترین شروعات کے باوجود آخر میں میچ پر اپنی گرفت چھوڑ دی۔ سری لنکا کی پوری ٹیم 2.19 اوورس میں محض 170 رن بنا کر پویلین لوٹ گئی۔ اس طرح ہندوستانی ٹیم نے اس سیریز میں 0-1 کی سبقت بنا لی ہے۔ سری لنکا کے سلامی بلے بازوں کسل مینڈس اور پتھوم نشنکا نے پہلے وکٹ کے لیے 8.3 اوورس میں 84 رن جوڑ دیے تھے۔ پھر ایک وقت اسکور 14.1 اوورس میں ایک وکٹ کے نقصان پر 140 رن بھی پہنچ گیا تھا اور لگ رہا تھا کہ سری لنکا میچ جیت سکتی ہے۔ لیکن اس کے بعد جو وکٹ گرنے کا سلسلہ شروع ہوا تو پھر تھما نہیں۔ نشنکا نے 48 گیندوں پر 79 رن بنائے، جبکہ مینڈس نے 27 گیندوں پر 45 رنوں کا تعاون کیا۔ سری لنکا کی طرف سے تیسرے بہترین اسکورر کسل پریرا رہے جنھوں نے 14 گیندوں پر 20 رن بنائے۔ سری لنکا کے 7 کھلاڑی تو دوہرے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ پائے، اور ان میں سے 4 کھلاڑی تو بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہو گئے۔ ہندوستان کی طرف سے گیند بازی میں سب سے زیادہ جیران ریان پراگ نے کیا، کیونکہ انھوں نے محض 1.2 اوورس میں 5 رن دے کر سب سے زیادہ 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ اکشر پٹیل اور ارشدیپ سنگھ کو 2-2 وکٹ ملے، جبکہ محمد سراج اور روی بشنوئی کے حصے میں 1-1 وکٹ آئے۔ اس سے قبل ٹاس ہار کر پہلے بلے بازی کرتے اتری ہندوستانی ٹیم نے شروع سے ہی طوفانی رخ اختیار کیا ہوا تھا جسے بعد کے بلے بازوں نے بھی دھیما نہیں ہونے دیا۔

پیرس اولمپکس: مکہ باز پریتی پوار پری کوارٹر فائنل میں داخل

ہرمیت دیسائی ٹینس کے دوسرے راؤنڈ میں

پیرس: ہندوستان کے ہرمیت دیسائی نے اپنے ابتدائی میچ میں محض 30 منٹ میں اردن کے زید ابو یمن کو گھٹنوں پر بٹھا کر اولمپک مہم کی شاندار شروعات کی۔ وہیں، پریتی پوار پہلے دور کے مقابلے میں شاندار جیت حاصل کرتے ہوئے پری کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں۔ ہندوستان کی مکہ باز پریتی پوار پیرس اولمپکس میں پہلے راؤنڈ کے میچ میں شاندار جیت کے ساتھ خواتین کے 54 کلوگرام باکسنگ زمرے کے پری کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں۔ بھیوانی، ہریانہ سے تعلق رکھنے والی 20 سالہ کھلاڑی نے نارتھ پیرس ایرینا میں راؤنڈ آف 32 میں ویتنام کی وو تھی کم انہ کو 0-5 سے شکست دی۔ اب ان کا مقابلہ کولمبیا کی سیکنڈ سیڈ ین آریاس سے ہوگا۔ ہفتہ کو پورے مقابلے کے دوران پریتی نے اپنی حریف کو لے حاصل نہیں کرنے دی۔ شروع میں ہندوستانی باکسر کو کچھ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن پھر انہوں نے شاندار واپسی کی اور پہلا میچ جیت لیا۔ دو بار کامن ویلتھ گیمز کے گولڈ میڈلسٹ ہرمیت نے ہفتہ کو زید ابو یمن کو 0-4 (11-7، 11-9، 11-5، 11-5) سے شکست دی۔ 31 سالہ ہرمیت نے شروع سے ہی اپنے ارادے واضح کر دیے تھے۔ لگاتار پانچ پوائنٹس کی مدد سے انہوں نے پہلا گیم صرف چھ منٹ میں 11-7 سے جیت لیا۔ ابو یمن کی دوسری گیم میں واپسی کی کوششوں کے باوجود، دیسائی کے درست اور جارحانہ کھیل نے انہیں 11-9 سے قریب سے فتح دلائی۔ تیسرے اور چوتھے گیمز میں دیسائی کا آگ سروس اور اسٹریٹجک کھیل نے پر غلبہ رہا اور دونوں کا اختتام 11-5 پر ڈرا ہوا۔ پورے میچ میں ان کی زبردست کارکردگی نے ان کے غلبہ اور حکمت عملی کی برتری کا مظاہرہ کیا، جس کا اختتام فیصلہ کن پانچ پوائنٹس کے ساتھ ہوا۔

خواتین بھی مردوں پر بہت زیادہ ظلم کرتی ہیں: شہریار منور

کراچی: پاکستانی فلم و ڈرامہ انڈسٹری کے معروف اداکار شہریار منور نے کہا ہے کہ ہمارے یہاں اگر مرد خواتین پر ظلم کرتے ہیں تو وہیں بہت سی خواتین ایسی بھی جو مردوں پر بھی انتہا کا ظلم کرتی ہیں۔ شہریار منور کا پرانا انٹرویو وائرل ہو رہا ہے جس میں انہوں نے کہا کہ پاکستانی مردوں کو بچپن سے ہی رونے کی اجازت نہیں ہوتی، بچپن سے ہی سکھایا جاتا ہے کہ مرد کو کبھی درد نہیں ہوتا اور مرد کبھی نہیں روتا۔ اداکار نے کہا کہ جب مردوں کو درد نہیں ہوتا اور مرد روتا نہیں ہے۔

پیرس اولمپکس 2024: نیتا امبانی نے اولمپکس کو ہندوستان میں لانے کی وکالت کی

ممبئی/ پیرس: ریلائنس فاؤنڈیشن کی چیئر پرسن نیتا امبانی نے پیرس میں اولمپک گیمز 2024 کے آغاز کے ایک دن بعد ہندوستان کے پہلے کنٹری ہاؤس/ انڈیا ہاؤس کا افتتاح کرتے ہوئے اولمپکس کو ہندوستان میں لانے کی وکالت کی۔ انہوں نے روایتی ہندوستانی انداز میں چراغ جلا کر انڈیا ہاؤس کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں ہندوستان اور بیرون ملک کے مہمانوں، بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) کے عہدیداروں اور ہندوستان کی مشہور شخصیات نے شرکت کی۔ اس دوران آئی او سی کمیٹی کے رکن سیر میانگ این جی، انڈین اولمپک ایسوسی ایشن کی صدر پی ٹی اوشا، فرانس میں ہندوستان کے سفیر جاوید اشرف، بی سی سی آئی کے جے شاہ اور اولمپک گولڈ میڈلسٹ ابھنو بندرا شامل ہوئے۔ نیتا امبانی نے انڈیا ہاؤس کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا، ”اولمپکس کی تاریخ میں پہلی بار بنائے گئے انڈیا ہاؤس میں آپ کا استقبال ہے۔ آج ہم 2024 کے پیرس اولمپک گیمز میں ایک نیا خواب دیکھ رہے ہیں، یہ خواب 1.4 بلین ہندوستانیوں کا ہے اور وہ ہے ہندوستان کو اولمپکس میں لانے اور اولمپکس کو ہندوستان لانے کا مشترکہ خواب۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ایتھنز میں پہلی بار روشن اولمپک کی لو، ہماری قدیم سرزمین ہندوستان میں بھی روشن کی جائے۔“ انہوں نے مزید کہا، ”وہ دن دور نہیں جب ہندوستان اولمپک گیمز کی میزبانی کرے گا۔ انڈیا ہاؤس کے افتتاح پر یہ ہمارا اجتماعی عزم ہے۔ انڈیا ہاؤس کو ہندوستان کی اولمپک خواہشات کی علامت کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ ہمارے کھلاڑیوں کے لیے گھر سے دور ایک گھر بن جائے، ایک ایسی جگہ جہاں ہم ان کا احترام کرتے ہیں۔

پی وی سندھو کا پیرس اولمپکس میں فاتحانہ آغاز

پیرس: ہندوستانی بیڈمنٹن اسٹار پی وی سندھو نے پیرس اولمپکس 2024 میں اپنی مہم کا آغاز جیت کے ساتھ کیا ہے۔ سندھو نے اتوار کو خواتین کے سنگلز کے گروپ ایم میں اپنے میچ میں مالدیپ کی فاطمہ نبہہ عبدالرزاق کو آسانی سے شکست دی۔ دو بار کی اولمپک تمغہ جیتنے والی سندھو نے پہلا گیم 9-21 سے جیتا تھا، جبکہ دوسرا گیم 6-21 سے جیتا تھا۔ سندھو نے یہ میچ تقریباً 29 منٹ میں ختم کر دیا۔ اب سندھو 31 جولائی کو اپنے دوسرے گروپ میچ میں ایسٹونیا کی کرسٹن کوبا کا مقابلہ کریں گی۔ یہ 29 سالہ سندھو کا تیسرا اولمپکس ہے۔ اس نے 2016 کے ریو اولمپکس میں چاندی کا تمغہ اور 2020 کے ٹوکیو اولمپکس میں کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔

پیرس اولمپکس میں امریکا اور آسٹریلیا 5، 5 میڈلز کے ساتھ سرفہرست

نئی دہلی: پیرس اولمپکس میں چین نے ابتدائی 2 گولڈ میڈل حاصل کیے تاہم آسٹریلیا 3 گولڈ میڈل جیت کر پہلے نمبر پر ہے، جب کہ مجموعی طور پر آسٹریلیا اور امریکا نے پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست ہیں۔ پیرس اولمپکس 2024 کی آفیشل ویب سائٹ کے مطابق آسٹریلیا اور امریکا نے 5، 5 میڈل حاصل کیے ہیں، آسٹریلیا نے 3 گولڈ اور 2 سلور میڈل حاصل کیے، جب کہ امریکا نے ایک گولڈ، 2 سلور اور 2 برونز میڈل حاصل کیے۔ میزبان ٹیم فرانس اس فہرست میں تیسرے نمبر پر ہے جو اب تک 4 میڈل جیتنے میں کامیاب رہی ہے جس میں ایک گولڈ، 2 سلور اور ایک برونز میڈل شامل ہیں، چین، جنوبی کوریا، 3، 3، اور بیلجیم، جاپان، قازقستان 2، 2 میڈل جیتنے میں کامیاب رہے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق پیرس اولمپکس کا افتتاحی دن کا کھیل بارش کی وجہ سے متاثر ہوا تاہم چین ابتدائی دو گولڈ میڈل حاصل کرنے میں کامیاب رہا، تاہم وہ پہلے دن مزید کوئی میڈل حاصل نہ کر سکا۔ چین آخری بار 2008 میں اولمپکس میں میڈل کی دوڑ میں سرفہرست رہا تھا اور پیرس اولمپکس 2024 میں پہلے ہی دن ابتدائی دونوں گولڈ میڈل حاصل کر کے اپنے عزائم ظاہر کیے۔ اولمپکس کے پہلے دن خواتین کے تین میٹر اسپرنگ بورڈ ڈائیونگ ایونٹ میں چین کی عالمی چیمپئین جوڑی چانگ یانی اور چن ییوین نے گولڈ میڈل جیتا، جب کہ شوٹنگ کے 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں بھی چین کے یوننگ ہوانگ اور لیہاؤ شینگ نے گولڈ میڈل جیتا۔ خیال رہے کہ پیرس میں اولمپکس کے پہلے روز مجموعی طور پر 13 سونے کے تمغے حاصل کیے گئے، کیوں کہ موسمی صورتحال کے باعث منتظمین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ پیرس اولمپکس میں قازقستان بھی گولڈ میڈل جیتنے میں کامیاب رہا۔

شوٹر منو بھاکر نے ہندوستان کو دلایا پیرس اولمپکس کا پہلا تمغہ

پیرس: ہندوستان نے پیرس اولمپکس میں اپنے تمغوں کا کھاتہ کھول لیا ہے۔ ہندوستانی شوٹر منو بھاکر نے شوٹنگ میں کانسے کا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کر دی۔ انہوں نے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں تمغہ جیتا اور اس طرح وہ اولمپکس میں تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون نشانہ باز بن گئیں۔ منو نے فائنل میں کل 221.7 پوائنٹس حاصل کیے۔ اولمپک کی تاریخ میں شوٹنگ میں ہندوستان کا یہ پانچواں تمغہ ہے۔ اس مقابلہ میں کوریائی کھلاڑی اوہ یے جن نے طلائی (243.2 پوائنٹس) اور کم یجی (241.3) نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ جیسے ہی منو بھاکر نے تمغہ حاصل کیا، ملک میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور شوٹر منو بھاکر کو ہر طرف سے مبارکبادیں مل رہی ہیں۔ پی ایم مودی نے بھی انہیں مبارکباد دی ہے اور ان کی جیت کو تاریخی اور ناقابل یقین قرار دیا۔ پی ایم مودی نے ایکس پر پوسٹ میں لکھا، ”بہت اچھا، پیرس اولمپکس 2024 میں ہندوستان کا پہلا تمغہ، کانسی کا تمغہ جیتنے پر مبارکباد۔ یہ کامیابی اور بھی خاص ہے کیونکہ وہ ہندوستان کے لیے شوٹنگ میں تمغہ جیتنے والی پہلی خاتون نشانہ باز بن گئی ہیں۔ ایک ناقابل یقین کامیابی“ صدر دروپدی مرمو نے بھی منو بھاکر کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا، ”پیرس اولمپکس میں 10 میٹر ایئر پسٹل شوٹنگ ایونٹ میں کانسے کے تمغے کے ساتھ ہندوستان کے لیے تمغے کا کھاتہ کھولنے کے لیے منو بھاکر کو دلی مبارکباد۔ وہ شوٹنگ مقابلے میں اولمپک میڈل جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون ہیں۔ ہندوستان کو منو بھاکر پر فخر ہے۔ ان کا یہ کارنامہ بہت سے کھلاڑیوں بالخصوص خواتین کو متاثر کر رہا ہے۔ میری خواہش ہے کہ وہ مستقبل میں کامیابیوں کی بلندیوں کو چھوئیں۔“

کیا کرینہ کپور اور امبانی کے درمیان تعلق کی وجہ تیمور ہیں؟

بالی ووڈ کے مشہور اداکار اور اداکارئیں اکثر بہت مصروف رہتے ہیں۔ کئی بار تو ان کے پاس اپنے بچوں کی دیکھ بھال کے لیے بھی وقت نہیں ہوتا۔ ایسے میں کئی مشہور شخصیات کے بچوں کا خیال رکھنے والے ہی ان کے بچوں کا خیال رکھتے ہیں۔ خیال رکھنے والے نگراں کو نینی یا آیا بھی کہا جاتا ہے۔ کرینہ کپور اور سیف علی خان کے بیٹے تیمور علی خان کی آیا للیتا ڈی سلوا، جو سیف اور کرینہ کے بیٹے تیمور کی دیکھ بھال کرتی ہیں وہ ان کے چھوٹے بیٹے جیہ کی بھی دیکھ بھال کرتی ہیں۔ حال ہی میں ایک انٹرویو میں للیتا نے امیر گھرانوں کے بچوں کی دیکھ بھال کے بارے میں کھل کر بات کی ہے۔ واضح رہے کہ للیتا نے حال ہی میں اننت امبانی کی شادی میں بھی شرکت کی تھی۔ للیتا، جو کرینہ کپور کے بڑے بیٹے تیمور علی خان کی آیا کے طور پر جانی جاتی ہیں، مکیش امبانی اور نیتا امبانی کے چھوٹے بیٹے اننت امبانی کی بھی آیا رہ چکی ہیں۔ للیتا بچپن میں اننت کا خیال رکھتی تھیں۔ حال ہی میں جب اننت نے رادھیکا سے شادی کی تو للیتا بھی اس شادی کا حصہ بن گئیں۔ یعنی اننت امبانی اور کرینہ کپور کے درمیان تعلق کی وجہ للیتا ڈی سلوا ہے۔ للیتا نے بتایا کہ اب تک تمام بچے ان کے لیے عام ہیں۔ انہیں نہیں لگتا کہ یہ تیمور ہے یا کوئی اور ہے۔ وہ کرینہ کپور (تیمور علی خان کی والدہ) جیسی مشہور شخصیت کی دنیا میں آ گئی ہیں۔ باقی انہوں نے کارپوریٹ دنیا کے بچوں کا خیال رکھا ہے۔ لیکن دوسرے بچے بھی جو کارپوریٹ دنیا میں اعلیٰ سطح پر ہیں۔

'یار لفظ کہنے پر نانی سے بہت ڈانٹ پڑتی تھی: ماہرہ خان

کراچی: پاکستان سمیت پڑوسی ملک بھارت میں بھی یکساں مقبولیت رکھنے والی سپر اسٹار ماہرہ خان نے کہا ہے کہ ان کی نانی کو 'یار' لفظ سے سخت چڑ تھی۔ ماہرہ خان اکثر و بیشتر انٹرویوز میں اپنی نانی کے بارے میں گفتگو کرتی ہیں، وہ اپنی نانی کی پسند اور ناپسند کے بارے میں بتاتی ہیں، اداکارہ یہ بھی بتاتی ہیں کہ ان کی تربیت میں ان کی نانی کا کیا کردار رہا ہے۔ اداکارہ کی اپنی نانی کے بارے میں گفتگو سن کر یہ واضح ہو جاتا ہے کہ وہ اپنی والدہ کی طرح اپنی نانی کے بھی بہت زیادہ قریب تھیں۔

پیرس اولمپکس میں نکہت زرین کا دھماکہ دار آغاز

پہلے میچ میں حریف کو 0-5 سے دھول چٹائی

نئی دہلی: ملک کی اسٹار خاتون باکسر نکہت زرین نے پیرس اولمپکس میں شاندار شروعات کی ہے۔ نکہت پہلی بار اولمپکس میں کھیل رہی ہیں۔ انہوں نے راؤنڈ آف 32 کے میچ میں مخالف ٹیم کو 0-5 سے شکست دی۔ عالمی چیمپئن نکہت نے 50 کلوگرام کیٹیگری میں جرمن باکسر میکسی کلوئزر کو یک طرفہ انداز میں شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی نکہت زرین پری کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ دو بار کی عالمی چیمپئن نکہت زرین نے 2022 کے کامن ویلتھ گیمز میں گولڈ میڈل اور 2022 کے ایشین گیمز میں کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔ وہ 2022 اور 2023 میں عالمی چیمپئن رہ چکی ہیں۔ نکہت زرین پیرس اولمپکس میں گولڈ میڈل جیتنے کے دعویداروں میں شامل ہیں۔ نکہت زرین کو جمعرات کو کھیلے جانے والے پری کوارٹر فائنل میں ایشیائی کھیلوں اور موجودہ فلائی ویٹ عالمی چیمپئن چین کی وو یو سے چیلنج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ٹاپ سیڈ وو یو کو پہلے راؤنڈ میں بائی ملی ہے۔ ہندوستان کو پیرس اولمپکس میں خواتین کی باکسنگ میں لولینا بورگوہین اور نکہت زرین سے کافی امیدیں ہیں۔ لولینا نے ٹوکیو اولمپکس میں کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔ تلنگانہ کے نظام آباد کی رہنے والی نکہت نے لیجنڈ ایم سی میری کوم کے سائے سے خود کو آزاد کر کے رنگ میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ نکہت کا مستقبل روشن ہے۔